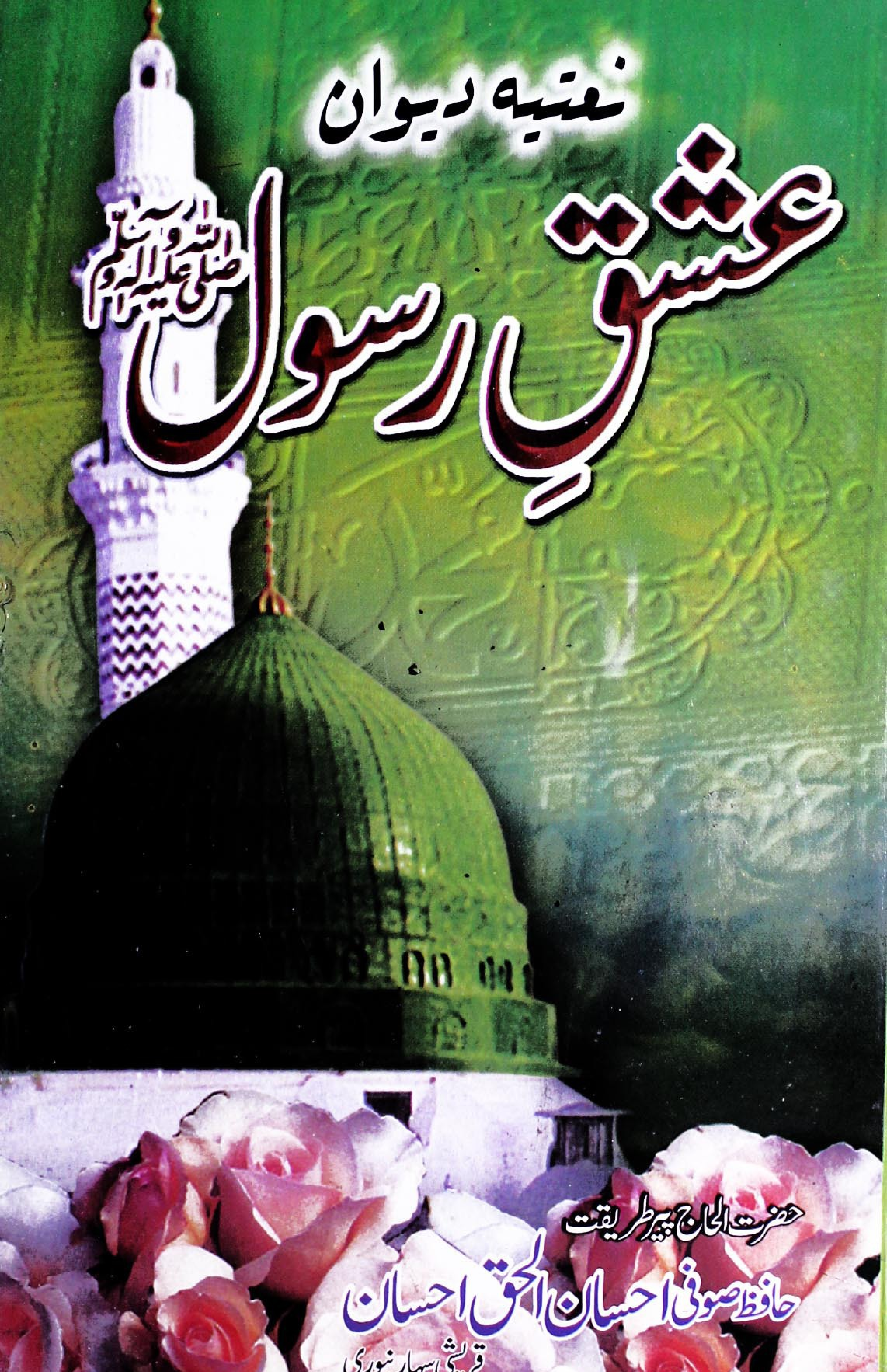

نعتیہ دیوان

عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

حضرت الحاج پیر طریقت

حافظ صوفی احسان الحق احسان

قریشی سہارنپوری

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

نعتیہ دیوان

عشقِ رسول ﷺ

مصنف

حضرت الحاج پیرِ طریقت

حافظ صوفی

احسان الحق احسان قریشی

سہارنپوری

سجادہ نشین دربار عالیہ نقشبندیہ مجددیہ 48/5 ڈی ٹو گرین ٹاؤن لاہور

Marfat.com

111325

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کوائف کتاب

نام کتاب: عشق رسول ﷺ

صفحات: 164

نام مصنف: احسان الحق احسان سہارنپوری

تاریخ ترتیب: ستمبر 2003ء

تاریخ اشاعت: دسمبر 2003ء

مقام اشاعت: المدینہ دارالاشاعت

یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

042-7312801-7320682

کمپیوٹر آپریٹر: محمد اشفاق انجم، حماد علی

ملنے کا پتہ: صاحبزادہ محمد ہارون بسم اللہ لائٹ ڈیکوریٹر

کوارٹر نمبر 48 بلاک نمبر 5 سیکٹر ڈی ٹو

گرین ٹاؤن۔ لاہور

ہدیہ: [redacted] روپے

Marfat.com

☆انتساب☆

استادِ سخن فصیح الکلام علامہ ذوقی مظفر نگری سے فن شعر و ادب کی مشکل راہوں میں راہنمائی حاصل کی۔

//

احقر العباد احسان الحق احسان سہارنپوری

Marfat.com

☆دیباچہ☆

نعت رسولِ اکرم ﷺ کہنے کیلئے فکر و نظر میں عشق کے بے کنار سمندر کی لہروں کا ہونا نہایت ضروری ہے۔

علاوہ ازیں نعت رسول کہتے وقت حمد اور نعت کے تدریجی الفاظ و افکار کا امتیاز بھی نہایت ضروری ہے۔ نعت رسول کہنا تلوار کی دھار پر چلنے کے مترادف ہے۔ احسان الحق احسان پر یہ اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم ہے کہ انہوں نے اپنی مشقِ سخن کے لئے مدحتِ رسولِ اکرم کا انتخاب کیا۔ احسان صاحب نے نعت کی متعدد کتابیں تخلیق کی ہیں۔ سرِ دست میرے سامنے ان کا پہلا مجموعہ نعت (عشقِ رسول) ہے۔

اس مجموعہ کلام پر سرسری نظر ڈالنے سے مجھ پر یہ کھلا ہے کہ احسان صاحب نے روایت قدیم کا بدرجہ اتم احترام کیا ہے۔ نعت رسول کے بارے میں آج کل دو نظریاتی اسکول ہیں۔ پہلا اسکول سراپائے رسول لکھ دینے کو عبادت کا درجہ دیتا ہے اور دوسرا اسکول سیرت رسول اکرم کی وساطت سے اتحاد بین المسلمین برپا کرنے کی کوشش میں مصروفِ عمل ہے۔

احسان الحق احسان ایک کہنہ مشق بزرگ شاعر نہیں انہوں نے سراپائے رسول کی تصویر کاری نہایت خوبصورت انداز میں کی ہے۔ فنی مصائب ومحاسن سے ماورا عشاقِ رسول کے لئے کسی روحانی غذا سے کم نہیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ احسان صاحب کا نعتیہ کلام ان کے لئے نجات کی سند ثابت ہوگا۔ احسان کے ہر شعر سے عشقِ رسول نمایاں ہے انہوں نے جس رنگ میں بھی مدحتِ رسول کی ہے وہ قابلِ صد ستائش ہے۔

Marfat.com

میں سمجھتا ہوں کہ احسان الحق احسان اپنے اس مجموعہ نعتیہ کلام (عشقِ رسول) کے حوالے سے شافعِ محشر کے دربارِ عالیہ میں سرخروئی حاصل کریں گے اور ان پر فردوسِ بریں کا دروازہ یقیناً کھلے گا۔

اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ۔

وما توفیقی اِلّا باللہ

احقر العباد

پروفیسر تنویر محمود صدیقی

تیزاب احاطہ، لاہور

مورخہ 6 نومبر 2002ء

Marfat.com

☆تقریظ☆

احسان الحق احسان کی شاعری تقریباً نوے سال پر محیط ہے۔ موصوف بنیادی طور پر نعتِ رسول ﷺ کے شاعر ہیں۔ حمدِ باری تعالیٰ، نعتِ رسولِ اکرم اور غزل میں انداز بیان کے اعتبار سے نہایت نازک مزاجی کا فرق ہے۔ آج کل نئے لکھنے والے اول تو نعت کے شعوری لوازمات ہی سے ناواقف ہیں اور اگر کوئی نعت کہتا بھی ہے تو وہ عشقِ رسول کی وجدانی چاشنی سے محروم نظر آتا ہے۔ میری اس تمہید سے یہ بات واضح ہوگئی کہ جب تک عشق رسولؐ اکرم کا سورج دلمیں تابندہ و رخشندہ نہیں ہوتا سراپائے رسول کی تصویر کاری غیر ممکن ہے۔

احسان الحق احسان کا مجموعہ کلام (عشقِ رسول) پڑھنے سے قاری پر پاکیزہ عشقِ رسول کا اثر ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ یہ الگ بات ہے کہ شاعر نے اپنی عمر کے طویل حصے میں بے شمار نعت ہائے رسولِ اکرم تخلیق کی ہیں۔ ان نعتوں میں روائتی رکھ رکھاؤ کے ساتھ پرانی علامتیں اور چودہ سو سال پیشتر کے مقررہ ومروجہ استعارات و تشبیہات کی روشنی قاری کے ذہن کو تاریکیوں سے نکال کر سبز گنبد کے پرنور دروازے تک پہنچادیتی ہے یہی نہیں بلکہ عرفانِ ذات کے ساتھ ساتھ عرفانِ جمالیات کی منزلیں طے کرتے ہوئے عرفانِ رسول اور معرفتِ حق تک پہنچ جاتا ہے اور یہی نعت گوئی کا حقیقی مقصد ہے۔

احسان کے نزدیک عشقِ رسول کی حرارتوں کے دائرے میں جینا ہی اصل زندگی ہے۔ غزل میں شاعر مجازی محبوب سے باتیں کرتا ہے اور نعت میں محبوبِ خداوندی سے ہمکلام ہونے کا شرف حاصل کرتا ہے۔ یہ سعادت بھی احسان کی

Marfat.com

شاعرانہ قسمت کا عنوان بن گئی ہے۔

لیکن میں سمجھتا ہوں کہ غزل دل کو سکون ضرور بخشتی ہے، نعتِ رسول روح کی افزائش کا سبب بنتی ہے۔ احسان کی نعت کے ہر شعر سے عشق رسول کی جلوہ آرائی اور انوارِ الٰہیہ کی تابانیاں بیتاب نظر آتی ہیں۔

نعت شاعرانہ طبیعت کی تسلی ہی نہیں کرتی بلکہ شاعر کی نجات کی ایک خوبصورت دستاویز بھی ہے۔ اس لئے احسان الحق احسان فرشِ زمین پر بیٹھ کر عرشِ عظیم کی سیر کرتے نظر آتے ہیں اور یہی درویشِ رسول اور ولی کامل کی علامت ہے۔

(عشقِ رسول) کی اشاعت ایک مبارک اور مفید کارنامہ سمجھا جائے گا اور شاعر کی بخشش کا ذریعہ بن جائے گا نعت گوئی ایک ایسا مبارک مشغلہ ہے جو عشقِ مجازی کو عشقِ حقیقی سے ہمکنار کر دیتا ہے اور یہ خوبی احسان کے کلام میں کماحقہ موجود ہے۔

اپنے نعتیہ کلام کی وساطت سے احسان دنیا میں عزت اور عقبیٰ میں عظمت کے مستحق ہیں۔

میں یہ بات بلاشبہ کہہ سکتا ہوں کہ (عشقِ رسول) کی بدولت احسان فردوسِ بریں میں ساقی کوثر کے رفیق ہوں گے اور دنیائے ادب میں تا بہ محشر یاد رکھے جائیں گے۔ (آمین)

والسلام

وماتوفیقی اِلاّ بِاللہ

(بشیر رحمانی)

صدر انجمن ترویجِ اردو پاکستان

لاہور

Marfat.com

عکسِ حیات

احقر والعباد کا ذاتی نام احسان الحق، تخلص احسآن ہے۔ دو جنوری 1913ء کو سہارنپور (اتر پردیش) بھارت کے معزز اور نامور خاندانِ قریشی حضرت مولانا ابوالفضل حبیب احمد قریشی کے ہاں ولادت کا شرف حاصل ہوا۔ محترمہ والدہ سلمیٰ بیگم جو نہایت عابدہ و زاہدہ اور متقی خاتون تھیں۔ والدین کے سایہ شفقت میں جب پانچ سال کا ہوا تو مدرسہ دارالفرقان میں کلام اللہ حفظ کرنے کی غرض سے عالی مقام جناب حافظ عبداللہ کے حوالے کر دیا گیا۔ مشفق استاد نے 9 سال کی عمر میں کلام اللہ کو میری لوحِ ذہن پر آراستہ کر دیا۔ کلام الٰہی حفظ کرنے کے بعد دنیاوی تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے گورنمنٹ ہائی سکول سہارنپور میں داخل کرا دیا گیا۔ امتیازی حیثیت سے میٹرک پاس کرنے کے بعد مقامی گورنمنٹ کالج میں داخل ہو کر ایم اے اسلامیات کیا اور بعد ازاں ریلوے کے ایک کارخانہ میں ملازم ہو گیا جب میری محبوب مملکت چودہ اگست 1947ء کو دنیا کے نقشے پر جلوہ گر ہوئی تو ہجرت کر کے پاکستان آ گیا اسے میں اپنی خوش بختی کہوں یا حسن اتفاق، کہ مدینۃ العلوم (لاہور) کے محلہ بھارت نگر میں سکونت پذیر ہوا۔ بعد ازاں ملازمت سے سبکدوش ہو کر مکان نمبر 48، 5 ڈی ٹو، گرین ٹاؤن لاہور میں زندگی کے آخری لمحات گزارنے کے لئے اپنا مکان تعمیر کر لیا اور تا حال اسی میں مقیم ہوں۔

آج کل احباب کی روحانی تربیت کرنے کے علاوہ ادبی تخلیقات میں مصروف رہتا ہوں۔ مجھے عشقِ رسول اکرم کی بدولت نعت گوئی سے شغف حاصل ہے۔ الحمدللہ تقریباً دس نعتیہ ضخیم کتابیں تخلیق کر چکا ہوں۔ زیرِ نظر کتاب (عشقِ رسول) تو کسی نہ

Marfat.com

کسی طرح شائع کرنے کی سعادت حاصل کرچکا ہوں۔ لیکن نو کتابیں مالی وسائل محدود ہونے کے باعث شائع کرنے سے قاصر ہوں۔

جب نعتِ رسول اکرمؐ کے آداب کا خیال آیا اور کچھ ادبی و فنی مشکلات سامنے آئیں تو استادِ سخن فصیح العصر قادر الکلام علامہ ذوقی مظفرنگری بنیرۂ ملک الشعراء خاقانی سند کی خدمت میں حاضر ہوکر شرفِ تلمذ حاصل کیا مشفق استاد نے جس مخلصانہ طریقے سے مرے کلام کی اصلاح فرمائی اور علمی وفنی رموز ونکات سے آگاہ کیا اس کے لئے میں ان کا بے حد شکرگزار ہوں جن حضرات نے میرے مجموعہ نعت (عشقِ رسول) پر دیباچہ یا تقریظ تحریر فرمائی ہے۔ میں ان کی وسیع النظری کو داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

میں ایم اے پاس ضرور ہوں لیکن عشقِ رسول اکرم نے فقیرانہ مزاج عطا فرمادیا ہے۔ لہذا میں دنیاوی کرّ وفر سے بے نیازانہ رہنے کا عادی ہوچکا ہوں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نعتِ رسولِ اکرمؐ کی تخلیق اور اعمال صالح کی بدولت محشر کے دن سائبانِ رحمت العالمین میں تاجدارِ دو عالم، محبوب رب العالمین کی قربت عطا فرمائے۔ (آمین)

عاجز احسان الحق احسان سہارنپوری

Marfat.com

اظہارِ حقیقت

حضرت احسان الحق احسان کے مجموعہ نعتِ رسولِ اکرم پر اظہار کرنا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے۔ میں جناب احسان کو ذاتی طور پر جانتا ہوں۔ موصوف صرف ایک صاحبِ دل بزرگ شاعر ہی نہیں بلکہ ایمان کی بات تو یہ ہے کہ وہ ایک مخیرّ، غریب پرور انسان اور انسانیت نواز بھی ہیں۔ میں اسے اپنی خوش بختی سے تعبیر کرتا ہوں کہ مجھے ان کی قربت میں رہنے کا شرف حاصل ہے۔

میں بلا خوفِ تردید یہ عرض کرنے میں حق بجانب ہوں کہ احسان الحق احسان کی قلندرانہ گوشہ نشین شخصیت کسی صاحبِ ولائت ولی سے کم نہیں۔ انہوں نے کبھی سستی شہرت یا نام ونمود حاصل کرنے کی کوشش نہیں کی ان کی تنہا ذات کسی انجمن سے کم نہیں۔ قابلِ صد افتخار اور باعثِ ارادت ان کا تقویٰ زاہدانہ روش اور عبادت و ریاضت ہے۔

وہ جب شعر کہتے ہیں تو ان پر رقت کا عالم طاری ہوجاتا ہے۔ ان کا ہر شعر دل کے حرا سے انوارِ رسالت میں ڈھل کر جب دماغ کے کوہِ صفا پر پہنچتا ہے تو ہر صاحبِ بصیرت کو آوازِ رسولِ اکرم سنائی دیتی ہے بلکہ دل و دماغ پر ایک وجدانی کیفیت طاری ہوجاتی ہے۔ انہوں نے رات کی تنہائی میں صلی علیٰ کے چراغ روشن کرکے بے شمار نعتیں کہی ہیں لیکن بعض وجوہ کی بنا پر محرومِ اشاعت رہی ہیں۔ ان کے ہر شعر میں عشقِ رسول کے فانوس طرح طرح کی عارفانہ روشنیاں بکھیر کر نگاہوں کو خیرہ کردیتا ہے ان کے بیشتر اشعار سرورِ کائنات، فخرِ موجودات کے ازلی و ابدی رنگا رنگ تجلیات کا مظہر ہیں۔

Marfat.com

مَوصُوف کی پہلی نعتیہ کتاب (عشقِ رسول) کے نام سے اشاعت کے آخری مراحل میں ہے۔ احسان الحق احسان لاریب محبوبِ رب العالمین کے سچے عاشق ہیں۔ دراصل عشقِ رسول ان کے پاکیزہ تخیلات کے لئے مہمیز ثابت ہوا ہے۔

مجھے یقینِ کامل ہے کہ احسان الحق احسان کی یہ تخلیق (عشقِ رسول) ان کے لئے توشۂ آخرت اور ذریعۂ نجات ثابت ہوگی۔ احسان پر اللہ تعالیٰ کا یہ احسان ہے کہ اس نے انہیں ثنائے رسول کی توفیق عطا فرمائی۔ میں سمجھتا ہوں کہ احسان داورِ محشر کے روبرو سرخرو ہوں گے اور عشاقِ رسول میں نیز دنیائے ادب میں ہمیشہ زندہ رہیں گے۔

وما توفیقی اِلّا باِللہ

ناچیز

حبیب ثاقب

جنرل سیکرٹری

بزمِ اہلِ ذوق، لاہور

مورخہ یکم نومبر 2002ء

Marfat.com

عشقِ رسول پر اک نظر

احسان الحق احسان صاحب ایک کہنہ مشق اور بزرگ شاعر ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ شاعری کا مقصدِ حقیقی مدحِ رسالت کو قرار دیا ہے۔ ان کی کتاب (عشقِ رسولؐ) کے مطالعہ سے مجھ پر یہ مترشح ہوا ہے کہ احسان اچھی نعت کہتے ہیں۔ ان کے کلام سے جابجا عشقِ رسولؐ کے دھارے نکلتے اور رواں ہوتے محسوس ہوتے ہیں بلکہ شاعر کی روحانیت اور عشق رسولؐ سے وابستگی نمایاں ہے۔ شاعر نے مدحِ رسالت اور مدحتِ غلامانِ رسولؐ جس خوبصورت پیرائے میں کی ہے وہ بلاشبہ ان کے لئے توشہ آخرت اور ذریعہ نجات ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ احسان الحق احسان اللہ تعالیٰ کے احسانِ عظیم کے مستحق ہیں۔ مجھے امید ہے کہ روزِ محشر کی تپتی ہوئی دھوپ میں رسالت مآبؐ کے سائبانِ رحمت میں جگہ پائیں گے۔

وما توفیقی الا باللہ

منشا قصوری

صدر حلقہ اربابِ دانش کوٹ رادھا کشن

ضلع قصور

یکم نومبر 2002ء

Marfat.com

عشقِ رسول کا جائزہ درصنعتِ توشیح

(ا) احسان یہ احسان ہے آقاؐ کی نظر کا
تو شمس ہے تہذیبِ غلامی کی سحر کا

(ح) حاصل ہے تجھے مدحتِ سرکار کا اعزاز
حق دار ہے تو نخلِ عقیدت کے ثمر کا

(س) سورج کی طرح دل میں ترے عشق نبیؐ ہے
پر اشک ستارہ ہے ترے دیدۂ تر کا

(ا) اللہ کی رحمت تری سوچوں کا اثاثہ
ہر لفظ ترا توشہ ہے عقبیٰ کے سفر کا

(ن) نعتیں جو کہیں تو نے لبِ عشق نبیؐ سے
مداح خداوند ہوا حسنِ اثر کا

(ا) اک نور کا دریا ہے تری کشتیٔ دل میں
یہ معجزہ ہے نور کے داتا کی نظر کا

(ل) لاریب ہے تو رحمتِ عالم کا وہ شاعر
سایا جسے ڈھونڈے گا محمدؐ کے شجر کا

(ح) حرفوں میں ترا جذبِ سفر آ نہیں سکتا
تو ایسا مسافر ہے مدینے کے سفر کا

(ق) قائل ہے تری مدحِ رسالت کا زمانہ
ذوقیؔ ہی نہیں مدح سرا تیرے ہنر کا

(ذوقیؔ مظفرنگری۔لاہور)

Marfat.com

حمد رب قدوس

حمد کیسے لکھے قلم تیری
کس سے تعریف ہو رقم تیری
تیری کوئی کہیں مثال نہیں
تو ہے کامل تجھے زوال نہیں
صنعتیں باکمال ہیں تیری
عظمتیں لازوال ہیں تیری
سب کی آنکھوں میں نور تیرا ہے
نجم وگل میں ظہور تیرا ہے
جلوہ ظاہر ہے کو بکو تیرا
رنگِ قدرت ہے چار سو تیرا
غنچہ غنچہ ہے ارمغاں تیرا
پتہ پتہ ہے مدح خواں تیرا
کیسے لکھے تیری ثنا احسانؔ
عقل سے ماورا ہے تیری شان

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

جب دیا عشقِ محمدؐ کا جلایا ہم نے
گھر کو انوارِ محمدؐ سے سجایا ہم نے

جبرِ باطل کے محاذوں نے سلامی دی ہے
نعرہ جب نامِ محمدؐ کا لگایا ہم نے

دل سے ابھری جو مدینے کے سفر کی عظمت
سر کو ہر گام پہ سجدے میں جھکایا ہم نے

جذبہ عشقِ محمدؐ کو بنا کر رہبر
جنتِ منزل مقصود کو پایا ہم نے

سجدہ شکر کیا صبر کے دامن کو سیا
دردِ کونین کو اس طرح مٹایا ہم نے

یا محمدؐ کے برسنے لگے نغمے ہر سو
عشق کے ساز کا جب تار ہلایا ہم نے

لب سیئے رکھے محبت میں نبیؐ کی احسانؔ
حالِ دل اپنا کسی کو نہ سنایا ہم نے

Marfat.com

نعت شریف

مرکزِ مصطفیٰؐ مدینہ ہے
رحمتوں سے بھرا مدینہ ہے
ان کی آنکھوں میں جلوہ زا ہیں حضور
جن کے دل میں بسا مدینہ ہے
جس میں سرکارؐ جلوہ افگن ہیں
سر بسر نور کا مدینہ ہے
اس کے دل میں حضور رہتے ہیں
جس کا دل بن گیا مدینہ ہے
جس میں جلتے ہیں رحمتوں کے چراغ
ایسا رونق فزا مدینہ ہے
جس نے کھائی قسم مدینے کی
پوچھئے اس سے کیا مدینہ ہے
جس میں احسانؔ جلوہ گر ہیں حضورؐ
وہ مرا دل ہے یا مدینہ ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

سلام بحضورِ خیرالانام

سلام اس پر کہ جس پر عرش والے کا سلام آیا
سلام اس پر کہ جو لے کر یہاں حق کا نظام آیا
سلام اس پر جو آیا ہے یہاں ختم الرسل ہوکر
سلام اس پر جو بن کر سارے نبیوں کا امام آیا
سلام اس پر کہ جو تفسیر ہے قرآنِ خالق کی
سلام اس پر زباں پر لے کے جو حق کا کلام آیا
سلام اس پر جسے حاصل ہوئی معراجِ سبحانی
سلام اس پر جسے عرشِ معلیٰ کا پیام آیا
سلام اس پر کہ جو پیغام بر ہے امن و راحت کا
سلام اس پر جہانِ شر میں جو خیرالانام آیا
سلام اس پر گرادیں جس نے سب زحمت کی دیواریں
سلام اس پر لئے جو رحمتوں کا اژدھام آیا
سلام اس پر کھلا رہتا تھا جس کے دل کا دروازہ
سلام اس پر یہاں اپنے پرائے کے جو کام آیا
سلام اس پر ہوئی چشمِ کرم احسانؔ پر جس کی
سلام اس پر کہ جس کا نام لب پر صبح و شام آیا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم

جب اپنی بزم کی رونق بڑھانے کا خیال آیا تو جشنِ لیلۃ الاسرا منانے کا خیال آیا
زمین و آسمان کو جگمگانے کا خیال آیا مقامِ ماورائی کو سجانے کا خیال آیا
نبیؐ کو عرشِ اعظم پر بلانے کا خیال آیا

بہ ہر صورت سجایا جارہا تھا عرشِ سبحانی کہیں وحدت کا سورج تھا کہیں پر فرشِ نورانی
کہ تابندہ ستاروں کو عطا کی اور تابانی خدا نے خود فراہم کرلیا سامانِ مہمانی
کہ جب محبوب کو مہماں بنانے کا خیال ایا

کہا اللہ نے روح الامیں کو تم ابھی جاؤ میرے پیارے کو جاکر یہ میرا پیغام پہنچاؤ
شبِ معراج ہے یہ اے مرے پیارے چلے آؤ رہِ توقیر کو میرا لباسِ نور پہنچاؤ
کہ جب افلاک کی عزت بڑھانے کا خیال آیا

کھڑے تھے سر جھکائے سب زمین والے زماں والے پئے تعظیم تھے ساکت یہاں والے وہاں والے
تھے جلووں کے تمنائی مکان و لامکاں والے ادھر تھے منتظر دیدار کے سب آسماں والے
ادھر سرکارِ دو عالم کو جانے کا خیال آیا

بلا کر ان کو خلوت میں خدا نے خود کہا مانگو طلب جس چیز کی ہے آج ہم سے برملا مانگو
مرے ایوانِ بخشش کا ہے دروازہ کھلا مانگو کہا محبوب سے جو مانگو گے مل جائیگا مانگو
نبیؐ کو اپنی امت بخشوانے کا خیال آیا

Marfat.com

گزارش کی نہیں کچھ آرزو دولت کی ثروت کی   تمنا ہے تیرے فضل و کرم کی تیری رحمت کی

نہایت سخت ہوگی وہ گھڑی روزِ قیامت کی   خطائیں بخش دے اے رب عالم میری امت کی

جب امت کو جہنم سے بچانے کا خیال آیا

نبیؐ نے اپنے پیارے ہاتھ پھیلا کر دعا مانگی   ہوئی مقبول بے شک جب رضائے کبریا مانگی

دعا جو مانگی تھی آپ نے وہ برملا مانگی   نجاتِ امتِ عاصی برنگِ التجا مانگی

کہ امت کے قدم جب ڈگمگانے کا خیال آیا

خدا سے مصطفیٰ نے جو بھی چاہا مانگنا مانگا   جو دل کا مدعا تھا آپ نے وہ مدعا مانگا

گنہگاروں کی بخشش مانگ کر اس سے سوا مانگا   غرض جو کچھ بھی امت کے لئے مانگا گیا مانگا

جب اس امت کو جنت میں بسانے کا خیال آیا

یہ فرمانے لگے محبوب سے خود خالقِ باری   اٹھاؤ سر کو سجدے سے کرو اٹھنے کی تیاری

کہ اب دیکھی نہیں جاتی تمہاری گریہ و زاری   کہا کچھ غم نہ فرماؤ، لو امت بخش دی ساری

کہ جب محبوب کو اپنے منانے کا خیال آیا

کسی کی دور بین نظروں نے دیکھے دور کے جلوے   کوئی جنت میں پہنچا دیکھنے کو حور کے جلوے

کسی نے کھو کے اپنے ہوش دیکھے طور کے جلوے   نظر احسانؔ کو آئے درخشاں نور کے جلوے

جو دل کو عشق کا مرکز بنانے کا خیال آیا

Marfat.com

نعت شریف

لکھوں وصف کیا احمدِ مجتبیٰ کا
خدا بھی ہے واصف مرے مصطفیٰ کا

نچھاور ہوا اس پہ حُسنِ دو عالم
جو عاشق ہوا ہے حبیبِ خدا کا

فدائے نبی کو خدا بخش دے گا
کھلا ہوگا در اس پہ باغِ عطا کا

نکیرین پوچھیں گے جب مجھ سے آکر
تو کہہ دوں گا شیدا ہوں خیرالورا کا

نظر میں بہر سو ہیں وہ جلوہ آرا
ملا ہے صلہ یہ نبیؐ سے وفا کا

جھڑکتے نہیں رحمت وہاں میرے آقاؐ
جہاں ورد ہوتا ہے صلِّ علیٰ کا

نبیؐ جتنے آئے سبھی مقتدی ہیں
حبیبِ خدا ہے امام انبیاء کا

یہ احسان ان کا ہی لطف وکرم ہے
ثنا گو ہوں میں سرورِ انبیاء کا

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

میرے نبیؐ سے کوئی بڑا ہو تو بات کر
ان جیسا کوئی اور ہوا ہو تو بات کر

پیغمبروں میں سرورِ کونین کے سوا
کوئی حبیب رب کا بنا ہو تو بات کر

کوئی بجز محمدؐ خیرالانام کے
سلطانِ دو جہاں کا ہوا ہو تو بات کر

چشمِ زدن میں پہنچے سرِ عرشِ مصطفیٰؐ
یہ مرتبہ کسی کو ملا ہو تو بات کر

مثلِ اویس دیکھے بغیر اس جہان میں
دیوانہِ حبیبِ خدا ہو تو بات کر

بن کر غلام خدمتِ اقدس میں آپ کی
مثلِ بلال کوئی رہا ہو تو بات کر

عشقِ رسول پاک میں منصور کی طرح
سولی پہ مسکرا کے چڑھا ہو تو بات کر

دینِ رسول کے لئے جو سر کٹا کے بھی
مثلِ حسین زندہ رہا ہو تو بات کر

اوصاف لکھنے والا رسولِ کریم کے
احسان جیسا کوئی ہوا ہو تو بات کر

Marfat.com

نعت شریف

جب اس بزمِ جہاں میں سید خیرالبشر آئے
اندھیرے مٹ گئے ہیں نور کے جلوے نظر آئے

فرشتوں کی زبانوں پر مسرت کے ترانے تھے
جناب آمنہ بی بی کے جب لختِ جگر آئے

گلستانوں نے بھی پہنی تھی پوشاکیں بہاروں کی
جو گل مرجھا چکے تھے ان کے چہرے بھی نکھر آئے

ہوئے سر سبز. وہ جنگل جو ویرانی کا مسکن تھے
جو محرومِ ثمر تھے ان درختوں پر ثمر آئے

خدا شاہد نبی جب آگئے ہیں ناخدا بن کر
جو تھے ڈوبے ہوئے بیڑے کنارے پر ابھر آئے

نگاہِ عاشقانِ مصطفیٰ جس سمت بھی اٹھے
مدینے کا حسیں سلطاں نظر ان کو ادھر آئے

نظر پھر چاندنی آئے مرے تاریک مسکن میں
اگر وہ چاند میرے دل کے آنگن میں اتر آئے

نبیؐ کے ہجر میں احسان جب ہو نزع کا عالم
یقیں ہے موت بھی میرے قریں باچشمِ تر آئے

111325

Marfat.com

نعت شریف

شرابِ عشق سے پُر جس کا پیمانہ نہیں ہوتا
مدینے والے آقاؐ کا وہ دیوانہ نہیں ہوتا

نہیں آتا جو اڑ کر جان دینے شمعِ بطحا پر
پرو بازو تو رکھتا ہے وہ پروانہ نہیں ہوتا

نہیں ہوتی ہے نسبت جس کو حاصل سرورِ دیں سے
کبھی اس پر ظہور ان کا کریمانہ نہیں ہوتا

جو محبوبِ خدا کے عشق میں سرشار رہتا ہے
بڑا فرزانہ ہوتا ہے وہ دیوانہ نہیں ہوتا

محبت جلوہ گر ہوتی ہے جس دل میں محمدؐ کی
خدا خانہ وہ ہوتا ہے صنم خانہ نہیں ہوتا

جھلک ہوتی ہے جس میں نورِ سرکارِ دوعالم کی
وہ دل شہرِ نبیؐ ہوتا ہے ویرانہ نہیں ہوتا

حقیقت میں وہ دل احسانؔ اک بیکار پتھر ہے
رسولِ ہاشمیؐ کا جس میں کاشانہ نہیں ہوتا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

سرورِ دیں کبھی آتے تو مزا آجاتا
جلوے آنکھوں میں سماتے تو مزا آجاتا

زخم کھاتا جو کبھی کافر دیں سے میں بھی
ان پہ مرہم وہ لگاتے تو مزا آجاتا

آتشِ عشقِ نبیؐ شعلہ بداماں رہتی
خود لگی میں وہ بجھاتے تو مزا آجاتا

جو بھی گزری ہے شبِ ہجرِ نبی میں دل پر
ہم جو خود جاکے سناتے تو مزا آجاتا

سر کو ہم اپنے جھکا کر درِ آقا پہ کبھی
سوئی قسمت کو جگاتے تو مزا آجاتا

اس شبِ تار میں ہم تشنہ لبوں کو آقا
ساغرِ نور پلاتے تو مزا آجاتا

دم نکلتے ہوئے احساں کا غمِ فرقت میں
آپؐ خود دیکھنے آتے تو مزا آجاتا

Marfat.com

نعت شریف

وہ پیمبروں کا امام ہے وہ حضور ہے وہ جناب ہے

وہ جمالِ حرف تمام ہے وہ کھلی خدا کی کتاب ہے

وہی عاصیوں کو بچائے گا وہی کام حشر میں آئے گا

وہ ہے عاصیوں کا حمایتی، وہ شفیعِ روز حساب ہے

مجھے زندگی میں ہو فکر کیوں کہ قضا کب آئے گی دیکھئے

یہ حیات ہے کہ ممات ہے یہ عذاب ہے کہ ثواب ہے

یہ خدا نے فیصلہ خود کیا ہے رضا نبیؐ کی مری رضا

وہ حقیقتاً ہے مرا بیاں جو میرے نبیؐ کا خطاب ہے

کبھی ان کے عشق میں مرگیا، کبھی ان کے عشق میں جی گیا

یہ نگاہ والوں سے پوچھئے یہ عذاب ہے کہ ثواب ہے

وہ جلیل ہے وہ جمیل ہے وہ ہے نور قلب خلیل کا

وہ مہک رہا ہے فضاؤں میں، وہ ریاضِ حق کا گلاب ہے

وہ کلیم ہے وہ کلام ہے، وہ سلام ربِ رحیم کا

وہ حبیبِ خالقِ دو جہاں، وہ دل ونظر کا شباب ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

ہر دردِ لادوا کی دوا مصطفیٰ کا نام
بیمار کے لئے ہے شفا مصطفیٰ کا نام

تسکین جسم و جاں کو ملی روح کو قرار
بے تابیوں میں جب بھی لیا مصطفیٰ کا نام

یہ اور بات بھول گیا اپنے آپ کو
جاری مگر زباں پہ رہا مصطفیٰ کا نام

مردہ دلوں کو ہوگئی حاصل حیاتِ نو
پڑھ کر درود جب بھی لیا مصطفیٰ کا نام

شاعر ہوا وہ نعت کا رحمت کا مستحق
جو والہانہ لیتا رہا مصطفیٰ کا نام

تکئیوں میں شور وغل ہے محمدؐ کے نام کا
اب ہے قلندروں کی صدا مصطفیٰ کا نام

احسان روزِ حشر وہ جائے گا خُلد میں
جس نے لیا ہے وقتِ قضا مصطفیٰ کا نام

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

زُباں پہ نامِ محمدؐ جو بار بار آیا
تو چین روح کو دل کو مرے قرار آیا

مشام و دل میں بسی نکہتِ رسولِ خدا
ہوا کا جھونکا جو طیبہ سے مُشکبار آیا

گلِ مراد ہنسے فرحتوں کے غنچے کھلے
مرا رسول جو گلشن میں جلوہ بار آیا

خزاں رسیدہ چمن زار میں بہار آئی
بہاریں لے کے عرب کا جو نو بہار آیا

مٹا دیئے ہیں نشانات کفر و باطل کے
وہ دینِ حق کا جو میداں میں شہسوار آیا

چہار سمت زمانے میں روشنی پھیلی
سیاہ رات میں جب ماہِ تابدار آیا

بہا کے اشکِ ندامت نبیؐ کے روضے پر
جو دل پہ بار تھا احساں وہ اتار آیا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

جس دل میں عشقِ حضرتِ خیرالبشر نہیں
وہ سنگِ نامراد دلِ معتبر نہیں

طیبہ کی سر زمیں ہے مری منزلِ مراد
جاؤں تو کیسے جاؤں کہ جیبوں میں زر نہیں

کردو اشارہ چشم کرم کا شہہ امم
کیا مرے حالِ زار کی تم کو خبر نہیں

سورج طلوع کیوں نہیں ہوتا امید کا
کیا اس شبِ فراق کی کوئی سحر نہیں

عمرِ دراز کٹ گئی طیبہ نہ جاسکا
کمبخت میری آہ میں کچھ بھی اثر نہیں

شامِ فراق کیسے جلاؤں چراغِ عشق
سوزِ دروں تو دل میں ہے لیکن شرر نہیں

ہیں جلوہ گر رسولِ مکرم تو ہر جگہ
دیکھے وہ کیسے جس کو میسر نظر نہیں

جاؤں گا پھر بھی دیکھنے طیبہ کے بام و در
احسانؔ مجھ میں چلنے کی طاقت مگر نہیں

Marfat.com

نعت شریف

اے کاش پھر میں دیکھ لوں دربارِ مصطفیٰ
حاصل ہو چشمِ شوق کو دیدارِ مصطفیٰ

یوسف کے گاہکوں میں زلیخا کا نام ہے
لیکن یہاں خدا ہے خریدارِ مصطفیٰ

جچتا نہیں ہے کوئی حسین بھی نگاہ میں
دل جب سے ہوگیا ہے فدا کارِ مصطفیٰ

دل ہی میں کیا ہے مہرِ دو عالم کی روشنی
آنکھوں میں بھی ہے جلوہ انوارِ مصطفیٰ

دنیا کے تاج دار بھی اس کے ہوئے غلام
جو ہوگیا ہے دل سے پرستارِ مصطفیٰ

آجائے گا پسینہ جہنم کی آگ کو
محشر میں جائیں گے جو طلبگارِ مصطفیٰ

ڈھونڈیں گی اس کو خالقِ اکبر کی رحمتیں
جو خوش نصیب ہوگا وفادارِ مصطفیٰ

مجھ کو شفا دعا سے نہ ہوگی دواؤں سے
بیمارِ مصطفیٰ ہوں، میں بیمارِ مصطفیٰ

احسانؔ کیوں نہ لب پہ ہوں نعتیں رسول کی
کہتے ہیں مجھ کو بلبلِ گلزارِ مصطفیٰ

Marfat.com

نعت شریف

وہ کم نصیب ہے اس میں کوئی کلام نہیں
نبیؐ کے چاہنے والوں میں جس کا نام نہیں

جو خوش نصیب محمدؐ کا ہوگیا ہے غلام
وہ کائنات کا سلطان ہے غلام نہیں

نہیں ہے جس کو محبت رسولِ اکرمؐ سے
دیارِ عشق میں اس کا کوئی مقام نہیں

یہی ہے کام کہ لکھتا ہوں نعتِ سرورِ دیں
سوائے اس کے مجھے اور کوئی کام نہیں

وہ محترم نہیں دنیا میں اور نہ عقبیٰ میں
کہ جس کے دل میں محمدؐ کا احترام نہیں

صداقتوں کے پیامی ہیں صدق کی ہیں زباں
کلامِ سرورِ دیں میں کوئی کلام نہیں

خدا کے بعد اگر ہے تو ہے مقامِ رسول
پھر اس مقام سے آگے کوئی مقام نہیں

مدینے جانے کو دل تو بہت تڑپتا ہے
مگر ابھی کوئی جانے کا اہتمام نہیں

نظر میں ہیچ ہے وہ کتبہ جگر احسان
کہ جس پہ لکھا ہوا مصطفیٰ کا نام نہیں

Marfat.com

نعت شریف

ہجر نبیؐ نے خوب رلایا تمام رات
اک لمحہ بھی قرار نہ آیا تمام رات

میں بھی تڑپ گیا مرا دل بھی تڑپ گیا
یادِ نبیؐ نے حشر اٹھایا تمام رات

نبضیں کبھی رکیں، کبھی دل بند ہوگیا
عشقِ نبیؐ نے رنگ دکھایا تمام رات

بے تابیوں میں روح کی تسکین کے لئے
نام آپ کا زبان پہ آیا تمام رات

سوزِ غمِ رسول میں آنکھوں کی راہ سے
میں نے جگر کا خون بہایا تمام رات

کس درجہ خوش نصیب ہے وہ عاشقِ نبیؐ
جو نورِ مصطفٰی میں نہایا تمام رات

احسانؔ سے حضور نے پوچھا جو حالِ دل
رو رو کے حالِ زار سنایا تمام رات

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

کوئی میرے محمدؐ کا ثانی کہیں دیکھا ہو تو بات کرو

ہو چاہنے والا جس کا خدا کوئی ایسا ہو تو بات کرو

کہیں جس کی مثال و مثیل نہ ہو کہیں جس کی نظیر و عدیل نہ ہو

مرے کملی پوش آقا کے سوا نظر آیا ہو تو بات کرو

دنیا میں نہ ہو جس کا ہمسر جو رب کے نور کا ہو پیکر

نبیوں میں محمدؐ جیسا نبیؐ کوئی دیکھا ہو تو بات کرو

سب ادنی اعلیٰ شاہ و گدا دیتے ہیں جس کے در پہ صدا

اس جیسا داتا دنیا میں کوئی داتا ہو تو بات کرو

جیسا ہے مدینے والا سخی کہیں دیکھا سنا بھی ہے کوئی

بے مانگے ہی جو سب کی جھولی بھر دیتا ہو تو بات کرو

معراج کا دولہا کون بنا اک پل میں سرِ افلاک گیا

خلوت میں خدا سے کون ملا کوئی پہنچا ہو تو بات کرو

سلطانِ دوعالم کا شیدا دنیا میں اویس و بلال ایسا

چاہت میں آپ کی مرمر کے جی اٹھتا ہو تو بات کرو

کبھی نعت لکھے، کبھی نعت پڑھے دن رات اسی میں مست رہے

احسانؔ سخنور ایسا کوئی کبھی دیکھا ہو تو بات کرو

Marfat.com

نعت شریف

یاد آئی جب حضور کی جی بھر کے رو لئے
پلکوں میں اشکِ درد کے موتی پرو لئے

مجروحِ مصطفیٰ کا یہ عالم ہے آج کل
جب ٹیس کم ہوئی ہے تو نشتر چبھو لئے

جس سمت بھی حضور کے دیوانے چل دیئے
ہم بھی انہی کے ساتھ اسی سمت ہو لئے

خوش بخت ہیں وہ لوگ جنہوں نے سمیٹ کر
آنکھوں میں جلوے صدقِ نبیؐ کے سمو لئے

آئی ہیں جب بھی یاد بہاریں حضور کی
شبنم سے لالہ زار نے دامن بھگو لئے

ایسے میں کیجئے گا مدد رہبرِ تمام
امت کی راہ میں ہیں ہزاروں سپو لئے

احسانؔ ان کے داغِ گناہ دھل گئے تمام
جو مصطفیٰ کی چاہ میں رہ رہ کے رو لئے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

گناہ گار اگر خود سے ساز باز کرے
تو اس پہ کیسے کرم پھر وہ کارساز کرے

مذاقِ عشقِ نبیؐ راز داں نہ ہو جس کا
تو وہ غریب عیاں کس پہ غم کا راز کرے

بچھائیں راہ میں اس کی ملائکہ آنکھیں
کبھی کوئی جو سفر بجانبِ حجاز کرے

نہیں جواب زمانے میں اس نمازی کا
جو نقشِ پائے نبیؐ پر ادا نماز کرے

یہ دردِ عشق محمدؐ ہے زندگی میری
نہ چارہ میرا کوئی چارہ چارہ ساز کرے

جو لے کے ہاتھ میں کشکولِ آرزو آئے
وہ پہلے سرورِ دوراں کے در کو باز کرے

سنا کلام جب احسانؔ کا تو سب نے کہا
ثنا گروں میں خدا تجھ کو سرفراز کرے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

زندگی میں آپ کو جس نے کبھی دیکھا نہ تھا
نامِ نامی سن کے قرنی آپ کا دیوانہ تھا
اس اویسِ خاص نے گو آپ کو دیکھا نہ تھا
آپ کی چاہت میں لیکن حال بے تابانہ تھا
آنکھ میں نورِ جمالِ مصطفیٰ تھا جلوہ گر
اور دل میں عاشقوں کے آپ کا کاشانہ تھا
جھک گیا پائے محمدؐ پر وہی دیوانہ وار
جس کا قصرِ آرزو سرکار کا غمخانہ تھا
اور بھی دنیا میں آئے انبیاء ومرسلیں
آپ سے درجے میں لیکن کوئی بھی اعلیٰ نہ تھا
کوئی چوتھے آسماں پر کوئی پہنچا طور تک
عرش پر کوئی محمدؐ کے سوا پہنچا نہ تھا
عرشِ اعظم پر شبِ اسرا گئے جب مصطفیٰ
درمیاں مطلوب و طالب کے کوئی پروانہ تھا
کھو گیا احسانؔ جب عشقِ نبیؐ کی راہ میں
اس نے وہ دیکھا جو ساری زندگی دیکھا نہ تھا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

رحمت خدا کی سر پہ ہے سایا کیئے ہوئے
کیوں کر نہ آئے دھوپ تمنا کیئے ہوئے
جائے تو کیسے جائے کسی کی طرف نظر
حسنِ رسولِ پاک ہے پردہ کیئے ہوئے
حاصل ہے چشمِ شوق کو دیدارِ مصطفیٰ
کہتا ہے کون آپ ہیں پردہ کیئے ہوئے
مجھ پر۔ نہ ہوگا زحمتِ دنیا کا کچھ اثر
رحمت ہے مجھ پہ آپ کی سایا کیئے ہوئے
دل دے کے مصطفیٰ کی محبت خریدلی
مدت ہوئی ہے مجھ کو یہ سودا کیئے ہوئے
مدت ہوئی حضور کی قربت نہیں ملی
گزرا ہے عرصہ عرضِ تمنا کیئے ہوئے
آقا پھر ایک بار مدینے بلائیے
برسوں گزر گئے ہیں تمنا کیئے ہوئے
احسانؔ کب کا گورِ غریباں میں جاچکا
مدت ہوئی ہے دلبر سے پردہ کیئے ہوئے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

جو آنکھوں میں جمالِ مصطفیٰ ہے
زباں پر مرحبا صلِ علیٰ ہے
نکل جائے جو دم عشقِ نبیؐ میں
فنا گاہوں میں یہ میری بقا ہے
محمدؐ یا محمدؐ یا محمدؐ
لبِ فریاد پر میری صدا ہے
مری تُربت ہو ان کی رہگذر میں
دعا کا میری بس یہ مدّعا ہے
جبینِ دل وہیں میری جھکی ہو
جہاں نقشِ کفِ پا آپ کا ہے
سفینے کو مرے دریائے غم میں
سلامی دے کے طوفان پھر گیا ہے
جو نابینا کو بھی بینائی بخشے
وہ خاکِ پائے محبوبِ خدا ہے
بڑھو اب گنبدِ خضرا کی جانب
یہی خلدِ بریں کا راستہ ہے
محمدؐ کا ثناء گر ہوں میں احسان
خدائی کا خدا یہ جانتا ہے

Marfat.com

نعت شریف

نبیؐ کے عاشقوں میں نام آجائے تو اچھا ہے
یہ رونا آخرت میں کام آجائے تو اچھا ہے

مدینے جاکے میں بھی حاضری دوں آپ کے در پر
بلاوے کا اگر پیغام آجائے تو اچھا ہے

زیارت کاش ہوجائے مجھے شاہِ دو عالم کی
دل بیتاب کو آرام آجائے تو اچھا ہے

غلامانِ محمدؐ میں کہ خدام محمدؐ میں
سرِ فہرست میرا نام آجائے تو اچھا ہے

کہے سارا زمانہ مجھ کو بھی عاشق محمدؐ کا
مرے سر بھی جو یہ الزام آجائے تو اچھا ہے

جب عزرائیل میری جان لینے کے لئے آئیں
زباں پر مصطفیٰ کا نام آجائے تو اچھا ہے

وہ کالے گیسوؤں والا وہ نورانی جبیں والا
دیارِ دل میں صبح و شام آجائے تو اچھا ہے

محمدؐ کے کچھ اوصافِ حمیدہ لکھنے والوں میں
اگر احسانؔ کا بھی نام آجائے تو اچھا ہے

Marfat.com

نعت شریف

پردے تھے جو نظر پہ نبیؐ نے اٹھا دیئے
پھر نورِ لایزال کے جلوے دکھا دیئے

وہ رشکِ نوبہار جدھر سے گزر گئے
وہ راستے تمام معطر بنا دیئے

اللہ رے یہ ناطقِ دوراں کا معجزہ
آزر کے پتھروں کو بھی کلمے پڑھا دیئے

دیدار جب ہوا ہے جمال رسول کا
قدموں پہ کافروں نے سروں کو جھکا دیئے

تعمیر پختہ کفر کی بنیاد اکھاڑ دی
پتھر کے ہر صنم کے پرخچے اڑا دیئے

لات وہبل کا دورِ ستم ختم ہوگیا
فتنے جہاں سے کفر کے یکسر مٹا دیئے

سرکش جو سربراہ تھے اقلیم کفر کے
ان کے سروں کو خلقِ نبیؐ نے جھکا دیئے

احسانؔ آکے دہر میں میرے رسول نے
کانٹے تھے جتنے راہ میں غنچے بنا دیئے

Marfat.com

☆قطعہ☆

آتا ہے جب بھی شمع حرا کا مجھے خیال
ہوتا ہے نور نور مرے تن کا بال بال

فریاد ہے نبی کی خدائے غفور سے
امت کے ہر گناہ کی بخشش کا ہے سوال

❁❁❁❁❁

Marfat.com

نعت شریف

دل میں ہوں دردِ عشق نبیؐ کا لئے ہوئے
آنکھوں میں موجِ نور کا دریا لئے ہوئے

پھولوں کے بدلے روضہ تقدیر عشق پر
جاؤں گا حرفِ غم کو تڑپتا لئے ہوئے

جس کی جھلک ہی دیکھ کے غش کھاگئے کلیم
آنکھوں میں پھر رہا ہوں وہ جلوہ لئے ہوئے

اے کاش رات دن ہو زیارت حضور کی
مدت سے ہوں یہ دل میں تمنا لئے ہوئے

یہ بھی حضور ہی کے کرم کا ہے معجزہ
دل پر ہوں بار عشق کا تنہا لئے ہوئے

گرمی ہے تیز دھوپ ہے آقاؐ سفر میں ہیں
سایہ ہیں سر پہ ابرِ کرم کا لئے ہوئے

تعبیر کررہے ہو جنہیں اشکِ درد سے
آنکھوں میں ہوں وہ گوہر یکتا لئے ہوئے

احسانؔ وقتِ نزع غلاموں کے واسطے
کوثر کے جام آئیں گے آقاؐ لئے ہوئے

Marfat.com

نعت شریف

میں دل میں ہوں حضور کی چاہت لئے ہوئے
جنت میں جارہا ہوں میں جنت لئے ہوئے

آیا ہوں دل میں آپؐ کی چاہت لئے ہوئے
اور جاؤں گا حضور کی جلوت لئے ہوئے

دل کو بنائے پھرتا ہوں مرکز حضور کا
آنکھوں میں آپ کی ہوں نفاست لئے ہوئے

جب پیش ہوں گا حشر، میں اللہ کے حضور
جاؤں گا لب پہ آپؐ کی مدحت لئے ہوئے

پتھر بھی کلمہ پڑھتے ہیں حق کے رسول کا
آئے۔ ہیں آپ ایسی صداقت لئے ہوئے

اک پل میں لامکاں کی بھی حد سے گزر گئے
بالا ہیں رفعتوں سے وہ رفعت لئے ہوئے

پائے مبارک آپ کے چومے ہیں عرش نے
آئے حضور فرش پہ عظمت لئے ہوئے

سوکھے ہوئے درخت پہ پھل پھول آگئے
آپ آئے معجزاتِ نبوت لئے ہوئے

احساںؔ تم ہو ایسے ثناگر حضور کے
آئے ہو دل میں حُبِّ رسالت لئے ہوئے

Marfat.com

نعت شریف

مرحبا سرورِ عالم سے ہے نسبت میری
کیوں نہ اچھی ہو سکندر سے بھی قسمت میری

خاک ہوجاؤں گا جب عشقِ نبی میں مٹ کر
پوچھنا مہر درخشندہ سے رفعت میری

رحمتِ سرورِ عالم ہوں نچھاور مجھ پر
عشقِ سرکار میں ہو کاش یہ حالت میری

میرا سر ہوگا قدم ہوں گے میرے آقا کے
رنگ اک روز یہ لائے گی عقیدت میری

میں تو منگتا ہوں محمدؐ کے درِ اقدس کا
غیر سے مانگنا جاکر نہیں عادت میری

جب بھی تقدیر مدینے مجھے لے جائے گی
لاکھ بگڑی ہے سنور جائے گی قسمت میری

جی کے مرجاتا ہوں پھر مر کے میں جی جاتا ہوں
حُبِّ احمدؐ کی بدولت ہے یہ حالت میری

خود ہی آجاتے ہیں سرکار تسلی دینے
جب بھی گھبراتی ہے فرقت میں طبیعت میری

کون ہوں کیا ہوں میں احسان کوئی کیا جائے
پوچھ سلطانِ دو عالم سے حقیقت میری

Marfat.com

نعت شریف

نامِ نامی محمدؐ کا صل علیٰ خود مرے لب پہ آئے تو پھر بات ہے
پیارے محبوب کی زلفِ واللیل کا سر میں سودا سمائے تو پھر بات ہے
شہر میں مصطفیٰ کے اگر ہو گزر سبز گنبد کا جلوہ ہو پیش نظر
ان کے دربارِ اقدس کا ہر بام و در دل میں گھر کرتا جائے تو پھر بات ہے
جب پہنچ جاؤں میں ان کے دربار میں ہو قبول حاضری میری سرکار میں
مجھ کو روتا تڑپتا ہوا دیکھ کر رحم خود ان کو آئے تو پھر بات ہے
جس کے آگے ہلالِ فلک بھی ہے ماند دل کے آنگن میں اترے وہ طیبہ کا چاند
اور مرے دل کی دنیا میں چاروں طرف چاندنی پھیل جائے تو پھر بات ہے
زندگی بھر تڑپتا پھڑکتا رہوں جی کے مرتا رہوں مر کے جیتا رہوں
عشقِ محبوب کی پھانس جو دل میں ہے وہ نکلنے نہ پائے تو پھر بات ہے
پھر مدینے سے آئے بہارِ طلب، پھر نبی کی زیارت کا آئے پیام
کاش میرے دل زار کے صحن میں آرزو مسکرائے تو پھر بات ہے
جب قیامت میں سورج کی گرمی پڑے العطش کی صدا ہر طرف سے اٹھے
ایسی حالت میں خود دامنِ مصطفیٰ سر پہ احسان چھائے تو پھر بات ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

☆قطعہ☆

دل میں جب بھی خیالِ حضور آ گیا
میری آنکھوں کی ظلمت میں نور آ گیا

یہ ہے ذوقیؔ کا احسان، احسان پر
نعت کہنے کا اس کو شعور آ گیا

Marfat.com

نعت شریف

اگر تقدیر کا میری بلندی پر ستارا ہو
مدینے کی حسیں گلیوں کے جلووں کا نظارا ہو

یقیں ہے میں محمدؐ کے مدینے میں پہنچ جاؤں
محمدؐ کی اگر چشمِ کرم کا اک اشارا ہو

میں کھو جاؤں نبیؐ کے نور کی تابندہ گلیوں میں
نظر کو میری ہر دم سبز گنبد کا نظارا ہو

مدینے آتے جاتے زندگی میری گزر جائے
اگر مجھ کو میسر میرے آقاؐ کا سہارا ہو

مرے مولا خدارا ناخدائی آپؐ فرمائیں
اگر مجھ سے گریزاں بحرِ ہستی کا کنارا ہو

تڑپتا ہے مرا دل سرورِ دوراں کی فرقت میں
مجھے یہ سوچ ہے میرا یہاں کیسے گزارا ہو

مدینے کے شفا خانے میں احسانؔ اس کو پہنچاؤ
کہ جس بیمارِ غم کا دہر میں کوئی نہ چارا ہو

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

کیا خوب رنگ لائی ہے چاہت حضورؐ کی
اب ہے تصورات میں صورت حضورؐ کی

بیتاب دل ہے چشمِ تمنا ہے بے قرار
جب سے ملی ہے مجھ کو محبت حضورؐ کی

تا حشر اب نہ آئے گا کوئی نبیؐ یہاں
تاحشر دائمی ہے نبوت حضورؐ کی

دن رات بھیجتے ہیں جو تحفے درود کے
ان کو نصیب ہوگی شفاعت حضورؐ کی

اللہ کا بھی قرب اسے ہوگیا نصیب
جس کو نصیب ہوگئی قربت حضورؐ کی

کیسے کروں بیاں فضائل حضورؐ کے
اللہ جانتا ہے فضیلت حضورؐ کی

احسانؔ کچھ نہ مجھ سے مرا حالِ زار پوچھ
دیوانہ کر گئی ہے محبت حضورؐ کی

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

جانبِ طیبہ بصد شوق کھنچا جاتا ہوں
جذبۂ دل لئے جاتا ہے میں کیا جاتا ہوں

کاش مل جائے مرے شوق کو بھی اذنِ سفر
سب پہنچتے ہیں مدینے میں رہا جاتا ہوں

رنگ لایا ہے عجب عشقِ محمدؐ کا جنوں
اپنے آپے سے بھی بیگانہ ہوا جاتا ہوں

اب تو آجاؤ مری چشمِ تمنا کے قریب
شدتِ دردِ جدائی سے مرا جاتا ہوں

جب بھی چلتی ہے یہاں دردِ مصائب کی ہوا
میں تو گھبرا کے مدینے کو چلا جاتا ہوں

ساتھ چلتا ہے شہہ دیں کی زیارت کا جنوں
پاؤں اٹھتے نہیں میں پھر بھی بڑھا جاتا ہوں

جب بھی احسانؔ سناتا ہے مجھے نعتِ رسول
ہوش دیتے ہیں نبیؐ ہوش میں آجاتا ہوں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

سب سے بالا و برتر ہیں میرے نبیؐ
ہر بلندی سے اوپر ہیں میرے نبیؐ
آپ سے پہلے جتنے پیمبر ہوئے
سب کے لاریب سرور ہیں میرے نبیؐ
جس سے دل عاشقوں کے منور ہوئے
ایسے بہر منور ہیں میرے نبیؐ
کون اٹھائے نظر کون دیکھے جمال
حسنِ یوسف سے بڑھ کر ہیں میرے نبیؐ
دشمنوں کی عیادت کو جاتے ہیں آپؐ
کس قدر رحم گستر ہیں میرے نبیؐ
آپ کے در سے درویش ہیں فیضیاب
وہ سخاوت کا مصدر ہیں میرے نبیؐ
بھولے بھٹکے ہوؤں کا تو کہنا ہی کیا
رہبروں کے بھی رہبر ہیں میرے نبیؐ
مجھ کو احسانؔ محشر کا خطرہ ہو کیوں
شافعِ روزِ محشر ہیں میری نبیؐ

Marfat.com

نعت شریف

ہر اک اعلیٰ سے اوپر ہیں محمدؐ
ہر اک برتر سے بہتر ہیں محمدؐ
کبھی فرشِ زمیں پر جلوہ گر ہیں
کبھی عرشِ بریں پر ہیں محمدؐ
چمن ہے دینِ حق کا جس سے سیراب
وہ رحمت کا سمندر ہیں محمدؐ
ستارے ہیں وہ سب جتنے نبیؑ ہیں
مگر مہرِ منور ہیں محمدؐ
مجھے بے آسرا سمجھے نہ کوئی
دیارِ غم میں یاور ہیں محمدؐ
فلک پر جگمگاتے جھلملاتے
ستارون کا مقدر ہیں محمدؐ
خود ان کے حسن پر ہے حسن نازاں
جمالِ ربِ اکبر ہیں محمدؐ
ادھر رب ہے محمدؐ کا ثناء گر
ادھر رب کے ثناء گر ہیں محمدؐ
یقیں بخشش کا ہے احسان مجھ کو
شفعِ روزِ محشر ہیں محمدؐ

Marfat.com

نعت شریف

مجھ سا واصف لکھے وصف کیا آپؐ کا
خود خدا بھی ہے مدحت سرا آپؐ کا

ذرہ ذرہ جہاں کا درخشاں ہوا
نور جس دم ہوا جلوہ زا آپؐ کا

رحمتِ کبریا سایہ افگن ہوئی
ذکر محفل میں جس دم ہوا آپؐ کا

بت پرستی گئی حق پرستی بڑھی
مل گیا آپ کو مدعا آپؐ کا

آسرے کی کسی کے ہو کیوں آرزو
آسرا جب مجھے مل گیا آپؐ کا

مجھ کو دنیا کے سلطان سے کیا غرض
صرف خادم ہوں میں آپؐ کا آپؐ کا

چشمِ رحمت ہو احسانؔ پر بھی حضور
یہ بھی خادم ہے اک باوفا آپؐ کا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

مجھے ہے عشق کا آزار، بیمارِ محمدؐ ہوں
محمدؐ سے عقیدت ہے، طلبگارِ محمدؐ ہوں

جہاں کے خوشنما منظر سے کیوں ہو مجھ کو دلچسپی
مجھے عشقِ محمدؐ ہے، نظر وارِ محمدؐ ہوں

شفاعت داورِ محشر سے فرمائیں گے وہ میری
گنہگاروں میں ہوں لیکن فداکارِ محمدؐ ہوں

میسر ہے محمدؐ کی مجھے قربت بھی نسبت بھی
زہے تقدیر میں ایسا وفادارِ محمدؐ ہوں

بہر عنواں نیاز آگئیں ہوں شاہ دوراں کا
مجھے یہ ناز ہے میں ناز بردارِ محمدؐ ہوں

میں رہتا ہوں سرِ دربار خدمت کے لئے حاضر
غلامِ مصطفیٰ ہوں کشف بردارِ محمدؐ ہوں

نکیرین آئیں گے جب قبر میں تو صاف کہہ دوں گا
مجھے احسانؔ کہتے ہیں رضاکارِ محمدؐ ہوں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

کُھلیں گے میکشانِ حق پہ میخانے محمدؐ کے
چلیں گے حشر تک محفل میں پیمانے محمدؐ کے

سنبھل کر وہ قدم رکھتے ہیں راہ سرورِ دیں میں
بڑے ہشیار ہیں وحشت میں دیوانے محمدؐ کے

خدا شاہد وہ پیتے ہیں شراب نور کے ساغر
دلوں میں جن کے کھل جاتے ہیں میخانے محمدؐ کے

مقاماتِ محمدؐ عقل کی سرحد سے آگے ہیں
مقاماتِ مقدس کوئی کیا جانے محمدؐ کے

فروزاں دیکھتے ہیں جب چراغِ نور طیبہ میں
پہنچ جاتے ہیں اڑ کر خود ہی پروانے محمدؐ کے

تعیش گاہ میں ٹھہریں محمدؐ غیر ممکن ہے
ملیں گے درد کی راہوں میں کاشانے محمدؐ کے

بنادیتے ہیں احسانؔ اس کو اپنے جیسا دیوانہ
نظر جس پر بھی کرتے ہیں یہ دیوانے محمدؐ کے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

اگر ذوقِ طلب مجھ کو مدینے لے کے جائے گا
مرے بیمار جسم و روح کو آرام آئے گا
گزر ہوگا اگر میرا محمدؐ کے مدینے میں
نگاہوں میں تجلی کا ہر اک منظر سمائے گا
مرے دل کے جہاں میں روشنی ہی روشنی ہوگی
چراغاں سبز گنبد کا نظر جب مجھ کو آئے گا
مرا سر جب جھکے گا سرورِ عالم کی چوکھٹ پر
قیامت تک بھی در سے سر مرا اٹھنے نہ پائے گا
جدھر دیکھوں گا آئے گا نظر جلوہ محمدؐ کا
کہ جس دم جذبہ عشق محمدؐ رنگ لائے گا
محمدؐ مصطفٰی کے روئے روشن کی تجلی سے
مرے ایوانِ حسرت کا مقدر جگمگائے گا
مشرف ہوں گا کب آخر میں دیدارِ محمدؐ سے
خدا جانے غمِ ہجراں مجھے کب تک ستائے گا
حضور احساؔن پر کب آپ کا لطف و کرم ہوگا
کرم کا لمحہ کب آنکھوں سے یہ پردہ ہٹائے گا

Marfat.com

نعت شریف

میں نہیں ہوں شاعرِ غم نوا، میں نبیؐ کا نامہ نگار ہوں
جسے لوگ کہتے ہیں نعت گو میں وہ عندلیبِ بہار ہوں

شہہ انبیاء کے مزار سے بصد اضطراب لپٹ گیا
جو مدینے اڑ کے پہنچ گیا رہِ طلبِ کا غبار ہوں

سنے کون آ کے بیاں میرا کہوں کس سے درد کی داستاں
وہ ہے تیر عشقِ رسول کا کہ میں جس سے سینہ فگار ہوں

میں ہوں ایسا سوکھا ہوا شجر کوئی جس پہ گل ہے نہ ہے ثمر
کہ حضور میری بھی لیں خبر کہ خزاں رسیدہ بہار ہوں

میں وہ خوش نصیب ہوں مرحبا جو امیں ہے حُبِّ رسول کا
یہ انہی کا لطف وکرم تو ہے کہ اٹھائے عشق کا بار ہوں

یہ کمالِ عشق صبور ہے، یہ جمالِ نور حضور ہے
جو گدا ہے آپ کے نور کا میں وہ سورجوں کا حصار ہوں

نہ طلب ہے خلد کے باغ کی، نہ جنوں ہے مجھ کو بہار کا
میرا انتخاب تو دیکھئے، مین نبیؐ کے رخ پہ نثار ہوں

جو ہوا میں اُڑ کے لپٹ گیا شہہ انبیاء کے مزار سے
یہ مرے نصیب کی بات ہے میں حسان ایسا غبار ہوں

Marfat.com

نعت شریف

میرے دل ونظر کی تمنا حضور ہیں
دراصل روئے زیست کا جلوہ حضور ہیں

دھوتے ہیں اپنے شیشۂ دل جس میں اہلِ حال
وہ رحمتِ تمام کا دریا حضور ہیں

دریا میں رات کے ہے سفینہ گناہ کا
میں مطمئن ہوں نور کا دھارا حضور ہیں

خوشبو کی بھیک مانگنے آئے نہ کیوں بہار
گلشن میں کیف بار نظارا حضور ہیں

ہر شخص رازداں ہے کوئی مہرباں نہیں
اغراض کائنات میں یارا حضور ہیں

فردِ گناہ لے کے میں جاؤں گا بے خطر
محشر میں رحمتوں کا اشارا حضور ہیں

احسان جن کے دم سے ہے کشتی رواں دواں
وہ میرے ناخدا وہ سہارا حضور ہیں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

نبیؐ شوکتِ دیں، نبیؐ شانِ عالم
نبی سے ہے یہ صبح خندانِ عالم
وہ توحید کی ہیں مقدس بہاریں
مہکتا ہے جن سے گلستانِ عالم
عجب ہے نبیؐ کا وہ پُر نور حجرہ
کہ ہے جس پہ قربان ایوانِ عالم
رواں ان کا سکہ ہے تا عرش اعظم
فقیر ان کے در کے ہیں سلطانِ عالم
جو عالم میں پیدا نہ ہوتے محمدؐ
نہ ہوتا یہ عالم، نہ سامانِ عالم
رواں زندگی ہے نبیؐ کے کرم سے
وہی جسمِ عالم، وہی جانِ عالم
وہ ہے آمنہ کا حسیں شاہزادہ
ہیں دیوانے جس کے حسینانِ عالم
دلائل سے پر ہے بیانِ محمدؐ
نہ کیوں دنگ ہوتے سخندانِ عالم
میں احسانؔ نعتِ نبیؐ کیوں نہ لکھوں
انہوں نے دیا ہے قلم دانِ عالم

Marfat.com

نعت شریف

احمدِ مجتبیٰ، سرورِ انبیاء، ہاشمی بھولے بھالے کی کیا بات ہے
کائناتِ دو عالم ہے جس پر فدا اس انوکھے نرالے کی کیا بات ہے

والضحیٰ جس کے چہرے کی تعریف ہے، جس کے گیسو ہیں توصیف واللیل کی
جس کی خوشبو نے مہکا دیئے دو جہاں اس سیاہ زلف والے کی کیا بات ہے

جس کو دیتے ہیں آ کر سلامی شجر، کلمہ پاک پڑھتے ہیں جس کا حجر
جس کے چہرے پہ ہے نورِ حق جلوہ گر ایسے انوار والے کی کیا بات ہے

جس کا منہ چومتی رحمتِ کبریا، جو کہ ہے سربسر آمنہ کی دعا
گود میں جو حلیمہ کی پھولا پھلا، ایسے نازوں کے پالے کی کیا بات ہے

ہر دو عالم کے دل کو جو مرغوب ہے، جس پہ جن و بشر ہو رہے ہیں فدا
ربِّ قدوس کا بھی جو محبوب ہے اس حسیں بھولے بھالے کی کیا بات ہے

یہ جہاں جس کے جلوؤں سے روشن ہوا ذرہ ذرہ زمیں کا ہوا پرضیاء
جس کو احسانؔ کہتے ہیں نورِ خدا اس مرے نور والے کی کیا بات ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

مری ہیں روح، مری جاں محمدِؐ عربی
نہ کیوں ہوں رہبر ایماں محمدِؐ عربی

پہن لیا میری آنکھوں کے پتھروں نے جمال
ہوئے ہیں دل میں جو مہماں محمدِؐ عربی

دل و نگاہ میں پھیلی ہے چاندنی جس سے
وہی ہیں ماہِ درخشاں محمدِؐ عربی

مہک رہے ہیں جہاں پھول رنگِ وحدت کے
وہ آپ کا ہے گلستاں محمدِؐ عربی

علاج ہو نہ سکے گا مرا طبیبوں سے
ہیں میرے درد کا درماں محمدِؐ عربی

تھپیڑے موجۂ گرداب کو ڈبو نہیں سکتے
کہ ناؤ کے ہیں نگہباں محمدِؐ عربی

غلام جس کا ہے احسانؔ روزِ اول سے
وہی ہیں سرورِ دوراں محمدؐ عربی

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

جس کے دل میں قیام محمدِؐ عربی
اسی کے لب پہ ہے نام محمدِؐ عربی

بیان ہے آپ کا قرآنِ پاک کی تفسیر
کلامِ رب ہے کلام محمدِؐ عربی

تمام عمر نہ جائے گا اس کا دل سے سرور
پیا ہے جس نے بھی جامِ محمدِؐ عربی

نہ منطقی نہ کسی فلسفی کو ہے معلوم
خدا ہی جانے مقام محمدِؐ عربی

کھلے ہیں عقل پہ اس کی نکاتِ عشق رسول
سنا ہے جس نے کلام محمدِؐ عربی

وہ رہگذار بھی رشکِ بہار گلشن ہے
پڑے ہیں جن پہ بھی گام محمدِؐ عربی

ہوئے ہیں شیرو شکر ہم سبھی صغیر و کبیر
صد آفریں یہ نظام محمدِؐ عربی

جلاسکے گی نہ مجھکو سقر کی آگ کبھی
رقم ہے روح پہ نام محمدِؐ عربی

یقیں ہے حشر میں احسانؔ مجھ کو بخشش کا
کہ میں ہوں خاص غلامِ محمدِؐ عربی

Marfat.com

نعت شریف

لائقِ صد ثنا میرے آقا کا نام
عظمتوں سے بھرا میرے آقا کا نام
میرے تاریک دل کو ملی روشنی
لب پہ جب آگیا میرے آقا کا نام
قصرِ کسریٰ میں بھی زلزلہ آگیا
ظلم پر چھاگیا میرے آقا کا نام
اس کے درد و الم کا ہوا خاتمہ
جس نے دل سے لیا میرے آقا کا نام
نور سے اس کا سینہ منور ہوا
جس کے دل میں بسا میرے آقا کا نام
ہوگیا دونوں عالم میں وہ سرخ رو
ورد جس نے کیا میرے آقا کا نام
حادثات جہاں کا اسے غم نہیں
جس کا ہے آسرا میرے آقا کا نام
راہِ حق سے وہ احسان بھٹکے گا کیوں
جس کا ہے رہنما میرے آقا کا نام

Marfat.com

نعت شریف

زمانے کا سلطاں ادھر جلوہ گر ہے
جدھر اس کے شیدائیوں کی نظر ہے

وہ ہے میرے آقا کا روئے منور
شبِ تار میں جو برنگِ سحر ہے

وہ مختارِ کل وہ شہنشاہِ دوراں
کبھی فرش پر ہے کبھی عرش پر ہے

وہ دربان جس کا، ہے جبریلِ دانا
وہ محبوبِ ربِ ذُو عالم کا در ہے

ضیا مانگتا ہے جہاں سے یہ سورج
وہ میرے محمدؐ کا پر نور گھر ہے

درخشاں مقدر ہے ان عاشقوں کا
دیارِ محمدؐ میں جن کا گزر ہے

وہ مقبول ہے بارگاہِ خدا میں
کہ جس پر حبیبِ خدا کی نظر ہے

اسے سرفرازی ندا نے عطا کی
محمدؐ کی چوکھٹ پہ جس کا بھی سر ہے

یہ احسان بے چارہ کیا نعت کہتا
محمدؐ کی چشمِ کرم کا اثر ہے

Marfat.com

نعت شریف

ہوا ہوں جب سے دیوانہ نبیؐ کا
نگاہوں میں ہے کاشانہ نبیؐ کا

طوافِ روضہ جو بھی کررہا ہے
وہ فرزانہ ہے دیوانہ نبیؐ کا

مدینے میں ہجوم مے کشاں ہے
کھلا ہے جب سے میخانہ نبیؐ کا

بظاہر شمع پر گر کر جلا ہے
مگر زندہ ہے پروانہ نبیؐ کا

مدینے کو بساؤں کیوں نہ دل میں
مدینے میں ہے کاشانہ نبیؐ کا

جو روزانہ کہوں نعتِ پیمبر
تو ہو دیدار روزانہ نبیؐ کا

سرورِ آگہی مل ہے اس کو
جو پی لیتا ہے پیمانہ نبیؐ کا

مجھے احسانؔ حاصل یہ خوشی ہے
مرے دل میں ہے غم خانہ نبیؐ کا

Marfat.com

نعت شریف

نبیؐ کے ذکر سے فرصت نہیں ہے
مجھے دنیا سے کچھ رغبت نہیں ہے
وہ دل دراصل ہے پتھر کا ٹکڑا
کہ جس میں آپ کی چاہت نہیں ہے
مجھے یاد حبیبِ کبریا میں
بہ لطفِ ایزدی مہلت نہیں ہے
غمِ ہجر نبیؐ میں بھی میں خوش ہوں
رہوں غمگیں مری فطرت نہیں ہے
رہوں قربت سے کیوں محروم یارب
نبیؐ سے کیا مری نسبت نہیں ہے؟
وہ عاشق ہی نہیں ہے جس کی قسمت
نبیؐ کے عشق کی دولت نہیں ہے
کہوں احسان کیا نعتِ محمدؐ
شعورِ مدحتِ حضرت نہیں ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

سمجھ میں کچھ نہیں آتا محمدؐ کو میں کیا لکھدوں
خدا تو لکھ نہیں سکتا ہوں محبوبِ خدا لکھدوں
غریبوں کو امیروں کو گداؤں بادشاہوں کو
ہر اک اہلِ زمیں کو آپ کے در کا گدا لکھدوں
نماز اقصیٰ میں سب نبیوں رسولوں کو پڑھائی ہے
بجا ہے میں اگر ان کو امام الانبیاء لکھ دوں
خلاصہ ہیں نبیؐ میرے دل و جاں کی تمنا کا
انہیں کو مدعا لکھ دوں انہیں کو میں دعا لکھ دوں
خدا جانے وہ کتنے عاشقوں کے دل میں رہتے ہیں
کسی کو آپ کا کیوں کر ٹھکانہ یا پتہ لکھ دوں
ہمیشہ کے لئے طوفان اٹھنا بند ہوجائے
سمندر کی اگر موجوں پہ نام مصطفیؐ لکھ دوں
شفارش آپ کی ہی کام آئے گی سرِ محشر
سیاہ کاروں، خطاکاروں کا ان کو آسرا لکھ دوں
کُجا وصفِ محمدؐ اور کُجا یہ بندۂ کمتر
خدا جن کا ثنا خواں ہو انہیں احساں کیا لکھ دوں

Marfat.com

نعت شریف

مقام ایسا کوئی بتاؤ وہ میرا آقا جہاں نہیں ہے
نگاہِ باطن سے پہلے دیکھو تو پھر بتانا کہاں نہیں ہے
نہیں ہے آنکھوں میں نور جن کی وہ لمحہ یہی کہیں گے
ادھر نہیں ہے ادھر نہیں ہے یہاں نہیں ہے وہاں نہیں ہے
ہماری آنکھوں میں پھر رہا ہے بسا ہوا ہے ہمارے دل میں
تو کیا ہماری رگوں کے اندر وہ خون بن کر رواں نہیں ہے
جو جانتے ہیں جو مانتے ہیں جو اُن کے عاشق ہیں صدق دل سے
نہیں ہے ایسا کسی کا دل بھی کہ جس میں ان کا مکاں نہیں ہے
کبھی وہ فرش زمیں پہ بھی ہے کبھی وہ عرشِ عظیم پر بھی
کبھی ادھر ہے ادھر نہیں ہے کبھی یہاں ہے وہاں نہیں ہے
جو اہلِ حال اہلِ دل بھی ہوگا جو باخدا بانظر بھی ہوگا
وہی بتائے گا اب نبیؐ کو کہ وہ کہاں ہے کہاں نہیں ہے
خدا نے آنکھیں مجھے بھی دی ہیں، میں جب بھی چاہوں گا دیکھ لوں گا
مدینے والا وہ میرا آقا جہاں بھی ہے اور جہاں نہیں ہے
وہی ہے احسانؔ میرا مولا وہی ہے احسان میرا داتا
مثال اس کی ہزار ڈھونڈی یہاں نہیں ہے وہاں نہیں ہے

Marfat.com

نعت شریف

دل میں جب مصطفیٰؐ کا خیال آ گیا حسرتِ دید آنکھوں کو تڑپا گئی
نور ہی نور چاروں طرف چھا گیا سامنے سورۂ والضحیٰ آ گئی

چاند جب طیبہ کا جلوہ فرما ہوا، خود بخود نور آنکھوں کا بڑھتا گیا
زلف واللیل کا جب خیال آ گیا چار سو رحمتوں کی گھٹا چھا گئی

یوں تو لاکھوں حسیں ہیں جہاں میں مگر حسن کو فخر ہے آپ کے حسن پر
آپ کے حسن کی اک جھلک دیکھ کر طورِ سینا کی بجلی بھی شرما گئی

ہوگئی ختم ساری پریشانیاں دل سے جاتی رہیں میرے بے تابیاں
جب مرے بھولے بھالے نبیؐ کی نظر جود و لطف و کرم مجھ پہ فرما گئی

میری قسمت کا تارا چمکنے لگا میرا تاریک مسکن درخشاں ہوا
نسبتِ مصطفیٰ قربتِ مصطفیٰ میری الجھی ہوئی گتھی سلجھا گئی

رنج و غم کی گھٹائیں جو تھیں چھٹ گئیں زحمتوں کی جو گھڑیاں تھیں سب کٹ گئیں
چھائے بادل مسرت کے چاروں طرف راحتیں ساتھ لے کر ہوا آ گئی

رکھ کے احسانؔ سجدے میں تو اپنا سر دل کی گہرائیوں سے ادا شکر کر
شفقتِ مصطفیٰ رحمتِ مصطفیٰ تیری بے چینیاں دور فرما گئی

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

کوئی دنیا میں کام اچھا ہے تو یہ کام اچھا ہے
محمدؐ مصطفیٰ کا لب پہ ہر دم نام اچھا ہے

جو ساری عمر راہِ عشق سلطانِ دو عالم میں
بصد عجز و نیاز آگے بڑھا وہ گام اچھا ہے

اگر ہے شوق پینے کا تو پی لے ان کی آنکھوں سے
ترے حق میں مئے حُبِّ نبیؐ کا جام اچھا ہے

اگر کافر کہیں مجھ کو غلامِ سرورِ عالم
مقدر سے جو مل جائے تو یہ الزام اچھا ہے

سفر میں جب چلوں تو رہگذار مصطفائی میں
مجھے تاجِ سہی سے عشق کا احرام اچھا ہے

زیارت کو مری آتے ہیں مہر و ماہ کے جلوے
درودوں کا وظیفہ مجھ کو صبح و شام اچھا ہے

محمدؐ بھی ہے احمد بھی، حبیبِ حق بھی حامد بھی
رسولِ پاک کا احسان اک اک نام اچھا ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

اے ہم نشیں جمالِ پیمبر کدھر نہیں
مجھ میں ہی تاب جلوۂ خیرالبشر نہیں

حاصل ہے مجھ کو روشنی عشق رسول سے
پھونکوں سے کب بجھوں گا چراغ سحر نہیں

اتنا غمِ فراق نے بیتاب کردیا
سیماب دل ہوں مجھ کو سکوں لمحہ بھر نہیں

جی چاہتا ہے آگ لگے اس نگاہ کو
مجھ کو میرے حضور جب آتے نظر نہیں

بیٹھا ہوا ہوں گنبدِ خضرا کے سامنے
دنیا کا درد میرے لئے دردِ سر نہیں

مانگا ہے جو بھی مجھ کو دیا ہے حضور نے
کہتا ہے کون میری دعا میں اثر نہیں

احسانؔ جستجوئے نبیؐ میں ہوا ہوں گم
میں بے خبر ہوں مجھ کو تو اپنی خبر نہیں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

میں حضوری میں محمدؐ کی اگر جاؤں گا
آپ کے پاؤں پہ سر رکھتے ہی مرجاؤں گا

میں درِ سرورِ عالم پہ پہنچنے کے لئے
شوق سے کوہِ گراں سے بھی گزر جاؤں گا

لاکھ خطرات بھی رستے میں اگر آئیں گے
جانبِ طیبہ میں بے خوف و خطر جاؤں گا

منزلِ عشق محمدؐ سے گزر لینے دو
جتنا بگڑوں گا میں اتنا ہی سنور جاؤں گا

بڑھ گیا دل میں جو احساسِ گناہِ پیہم
میں ندامت کے پسینے سے نکھر جاؤں گا

جلوۂ روئے محمدؐ نظر آئے گا ادھر
تھام کر عشق کا دامن میں جدھر جاؤں گا

ساتھ ہوجائیں گے احسانؔ جو دیکھیں گے مجھے
جذب و مستی میں جدھر سے بھی گزر جاؤں گا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

ثروت حضورؐ ہیں میری دولت حضورؐ ہیں
حرمت حضورؐ صاحبِ عظمت حضورؐ ہیں
چلتا رہوں گا راہ میں طیبہ کی صبح و شام
ہمت حضورؐ ہیں میری طاقت حضورؐ ہیں
ٹکرا کے کوہِ کفر ہوا جس سے پاش پاش
وہ دینِ حق کے تیشہ جرأت حضورؐ ہیں
بخشش کا ہے یقیں گنہگار ہوں تو کیا
میرے لئے بنائے شفاعت حضورؐ ہیں
میں کس زباں سے ان کا کروں شکریہ ادا
مشفق مرے حضورؐ ہیں شفقت حضورؐ ہیں
کیونکر کروں میں جنت رضواں کی آرزو
مجھ عاشقِ رسول کی جنت حضورؐ ہیں
احساںؔ کیا مجال کہ میں نعت کہہ سکوں
شانِ خیال، حرف کی شوکت حضورؐ ہیں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

جیسے آپ آئے ہیں تفصیلِ پیمبر ہوکر
اس طرح کوئی بھی آیا نہیں سرور ہوکر

مٹ گئے کفر کے تاریک مناظر یکسر
آپ جب آئے یہاں نور کا مصدر ہوکر

چاندنی پھیل گئی رات کے صحراؤں میں
آئے جب سرورِ دیں ماہِ منور ہوکر

رہروانِ رہِ منزل کو ملی منزلِ حق
مصطفیٰ آگئے جب دہر میں رہبر ہوکر

ختم اللہ نے کردی ہے نبوت ان پر
کوئی آئے گا یہاں کیسے پیمبر ہوکر

شاہِ دوران کے غلاموں کے درِ دولت پر
ہاتھ پھیلاتے ہیں سلطان گداگر ہوکر

وہ شہنشاہِ دو عالم کا ہے دربارِ عظیم
شاہِ دنیا بھی جہاں رہتے ہیں نوکر ہوکر

ٹھوکریں کھاتا ہوں میں شام و سحر اے احسان
رب کے محبوب کی دلیز کا پتھر ہوکر

Marfat.com

نعت شریف

شہر خوابیدہ جگانے کے لئے آپ آئے
قل ھواللہ سنانے کے لئے آپ آئے

جو تھے گمراہ اندھیروں میں بھٹکنے والے
راہ دیں ان کو دکھانے کے لئے آپ آئے

پتھروں کو جو خدا سمجھے ہوئے تھے ان کو
نورِ خالق سے ملانے کے لئے آپ آئے

کھول کر علم کا دروازہ فصیلِ دل میں
شب جہالت کی مٹانے کے لئے آپ آئے

شہر ظلمت میں بہر سمت ہدایت کے چراغ
خون سے اپنے جلانے کے لئے آپ آئے

خونِ انساں جو سرِ راہ بہادیتے تھے
ان کو ہمدرد بنانے کے لئے آپ آئے

تیغِ تثلیث سے گھائل تھے گلستانِ جہاں
غنچے وحدت کے کھلانے کے لئے آپ آئے

ڈوب کے دیکھے جو احسانؔ صداقت کے نجوم
محفلِ عشق سجانے کے لئے آپ آئے

Marfat.com

نعت شریف

صد شوق شمعِ عشق جلائی تمام رات
ذکرِ نبیؐ کی بزم سجائی تمام رات
مجھ کو نبیؐ کی یاد جو آئی تمام رات
صلِ علیٰ کی جوت جگائی تمام رات
جلتی رہی ہیں آنکھ میں اشکوں کی چلمنیں
بڑھتا رہا ہے سوزِ جدائی تمام رات
جب تک رسولِ پاک ہوئے ہیں نہ جلوہ زا
تسکین میرے دل نے نہ پائی تمام رات
مجھ کو جو اک جھلک سی نظر آئی آپ کی
فرطِ خوشی سے نیند نہ آئی تمام رات
رخسار مصطفٰی کے تھے اس درجہ نور بار
جلووٗں سے میری آنکھ نہائی تمام رات
آتے رہے حضور تصور میں تا سحر
تقدیر چشم و دل کی جگائی تمام رات
مقبول بارگاہِ رسالت میں ہوگئی
احسانؔ نے جو نعت سنائی تمام رات

Marfat.com

نعت شریف

یہ رتبہ ہے میرے دل نیم جاں کا
کہ مسکن ہے سلطانِ کون و مکاں کا
جھکی بہرِ سجدہ جبیں آسماں کی
عجب ہے مقام آپ کے آستاں کا
زمیں والے کیا ہیں فلک والے اکثر
طواف آکے کرتے ہیں ان کے مکاں کا
جو مشہور دنیا میں ہے سبز گنبد
جہاں ہے وہی سرورِ دو جہاں کا
خدا نے مرے نورِ پیکر نبی کو
بنایا ہے سلطاں یہاں کا وہاں کا
محمدؐ کا مجھ کو سارا ہے کافی
مجھے کیوں ہو پھر فکر سود و زیاں کا
کہی نعت کیا خوب احسانؔ تو نے
عجب رنگ ہے تیرے حسنِ بیاں کا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

اگر کردو کرم کا اک اشارہ یارسول اللہ
تو بیڑہ پار ہوجائے ہمارا یارسول اللہ

زمانہ ہوگیا آنکھوں سے یہ ارماں چھلکتا ہے
نظر آئے مجھے جلوہ تمہارا یارسول اللہ

درِ دولت پہ آنے کی اجازت ہوگی کب آخر
جدا رہ کر کروں کب تک گزارا یارسول اللہ

نہ جانے کتنے ہوجاتے ہیں ٹکڑے اک مرے دل کے
جو نخلِ ہجر پر چلتا ہے آرا یارسول اللہ

فرشتے مجھ کو دوزخ کی طرف کس طرح لے جائیں
مرے ہاتھوں میں دامن ہے تمہارا یارسول اللہ

مری کشتی کا ساحل پر پہنچنا غیر ممکن تھا
اگر ملتا نہ رحمت کا سہارا یارسول اللہ

نگاہِ لطف سے احسآن کو بھی دیکھئے آقا
کہ یہ بھی ہے نہایت غم کا مارا یارسول اللہ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

بلندی پر اگر تقدیر ہوتی
حضوری کی کوئی تدبیر ہوتی

نبی کی یاد میں ہر دم زباں پر
حدیثِ عشق کی تفسیر ہوتی

جو دل میں نور ہوتا مصطفیٰ کا
نظر میں آپ کی تنویر ہوتی

تمنا ہے مرا حلقوم ہوتا
نبی کے عشق کی شمشیر ہوتی

نظر آتے مجھے سرکار ہر سو
جو میرے عشق میں تاثیر ہوتی

اگر ہوتے وہ دل میں جلوہ آرا
تو روشن آنکھ کی تقدیر ہوتی

وہ دیوانہ اگر ہوتا نبی کا
دو عالم میں بڑی توقیر ہوتی

نبی کے گیسوئے تاباں کی احساں
مری گردن میں بھی زنجیر ہوتی

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

جاتے ہیں زیارت کو زوار مدینے میں
محبوبِ خدا کا ہے دربار مدینے میں
دروازے سے چلمن کو جب آپ اٹھاتے ہیں
ہر سو نظر آتے ہیں انوار مدینے میں
کیوں کر نہ مری نظریں راہی ہوں مدینے کی
ہوتا ہے محمدؐ کا ، دیدار مدینے میں
الطاف خداوندی دن رات برستا ہے
ہیں جلوہ فگن جب سے سرکار مدینے میں
مجبور ہیں بے بس ہیں بے زر بھی ہیں بے پر بھی
پہنچیں گے مگر پھر بھی لاچار مدینے میں
یں جاکے مدینے میں کیونکر نہ رہوں آخر
جب رہتا ہے خالق کا دلدار مدینے میں
بے مانگے ہی دیتے ہیں خیرات گداؤں کو
کیوں آئے نظر کوئی نادار مدینے میں
بس لوٹ کے آنے کا پھر نام نہیں لوں گا
احسان جو چلا جاؤں اک بار مدینے میں

Marfat.com

نعت شریف

میں گم عشقِ احمد میں ایسا ہوا ہوں
مدینے کو صحراؤں میں ڈھونڈتا ہوں
کہیں میرا کوئی ٹھکانہ نہیں ہے
تلاشِ محمدؐ میں کھویا ہوا ہوں
میسر ہے آنکھوں کو نسبت نبیؐ کی
رسائی درِ نور میں پاچکا ہوں
یہ کتنا کرم ہے مرے ناخدا کا
بھنور سے نکل کر کنارے لگا ہوں
دو عالم کا والی ہے اب میرا والی
نہ سمجھے یہ دنیا میں بے آسرا ہوں
مرا مرتبہ پوچھ اہلِ نظر سے
میں خاک دیارِ حبیب خدا ہوں
مرے دل کو دردِ نبیؐ کی طلب ہے
خوشی جانتا ہوں نہ غم آشنا ہوں
فدائے محمدؐ ہیں احسان واقف
خرد کی نگاہوں میں گو لاپتہ ہوں

Marfat.com

نعت شریف

دل بھی ہو مدینے میں ہو جان مدینے میں
اے کاش ہر لحہ ہو دھیان مدینے میں
رہتا ہے مدینے میں شیداؤں کا ہنگامہ
جب سے ہے دو عالم کا سلطان مدینے میں
درویش بھی سلطاں بھی جھکتے ہیں سلامی کو
دیکھی ہے محمدؐ کی یہ شان مدینے میں
تشریف جو لاتے ہیں مسجد میں شہہِ والا
دیدار کا ہوتا ہے اعلان مدینے میں
قربان مرا دل ہے ایسوں کی سماعت پر
جو آپ سے سنتے ہیں قرآن مدینے میں
رحمت کے اسے میوے سرکارِ کھلاتے ہیں
جو آپ کا آتا ہے مہمان مدینے میں
سر آپ کے قدموں پر رکھ دوں تو اجل آئے
یوں جان میں کردوں قربان مدینے میں
اللہ کی رحمت کا احسان جو ہوجائے
تربت ہو پس مردن احسان مدینے میں

Marfat.com

نعت شریف

وہ کیا زباں ہے محمدؐ کی جو ثنا نہ کرے
وہ کیا قلم ہے جو نعتِ نبیؐ لکھا نہ کرے
نبیؐ کا چاہنے والا اسے نہیں کہتے
جو راہِ عشق میں ثابت قدم رہا نہ رہے
نبیؐ کے عشق کے ماروں میں نام ہوجائے
جو سر پہ سنگِ ستم بھی گرے گلا نہ کرے
وہ شخص آپ کا دیوانہ ہو نہیں سکتا
نمازِ عشق جو دل سے کبھی ادا نہ کرے
مرے حضور کا دروازہ کھل نہیں سکتا
قلندرانہ بھکاری اگر صدا نہ کرے
خدا بھی اس پہ نگاہِ کرم نہیں کرتا
جو مصطفٰی پہ متاعِ جہاں فدا نہ کرے
درِ حضور پہ احسانؔ کاش موت آئے
مروں میں ان سے جدا ہوکے یہ خدا نہ کرے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

آپ کا نام لیتا رہا جو مدام
اس کو حاصل ہوا قرب خیرالانام

قدسیوں کا ہی کیا ہے یہ رب کا بھی کام
بھیجتا ہے نبیؐ پر درود و سلام

مصطفیٰ کی غلامی جسے مل گئی
اس کے سلطان بھی ہوگئے ہیں غلام

فرش پر انبیاءؑ جتنے بھی آئے ہیں
کون رب سے ہوا عرش پر ہم کلام

کوئی ایسا نہیں مصطفیٰ کے سوا
جس پہ لائے ہوں جبریل حق کا سلام

بیت الاقصٰی میں سارے نبی مقتدی
اور میرے محمدؐ ہیں سب کے امام

سب فرشتوں کے سرتاج روح الامیں
آپ کے پاس لاتے ہیں رب کا پیام

اس کے شعروں میں ہے شرحِ صلِ علیٰ
خوب احسانؔ کا ہے یہ رنگِ کلام

Marfat.com

نعت شریف

باوضو خیرالامم خیرالورا کی بات کر
پہلے پڑھ صل علی پھر مصطفیٰ کی بات کر

نور ایماں دل میں ہے تو رہروِ شہر نجات
شوق سے ہر گام پر نورالہدیٰ کی بات کر

جس کے جلوؤں سے اندھیروں میں اجالا ہوگیا
اس عرب کے ماہتابِ جلوہ زا کی بات کر

چاند سورج کا جگر جس سے منور ہوگیا
اس سحر کے نور اس شمس الضحیٰ کی بات کر

دشمنِ جاں کو بھی بخشی ہے بحر عنوان اماں
سرورِ عالم کے اس لطف و عطا کی بات کر

جس سے روشن ہوگیا تھا فاصلہ قوسین کا
اس رسالت کے چراغِ پر ضیا کی بات کر

خانۂ دل جس سے روشن ہوگیا احسانؔ کا
اس چراغِ عظمت بے انتہا کی بات کر

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

مرے نبیؐ کی شہہِ دو جہاں کی بات کرو
جنابِ سرورِ کون ومکاں کی بات کرو

جہاں فرشتے بھی دیتے ہیں حاضری دن رات
مرے حضور کے اس آستاں کی بات کرو

نظر فروز ہے جن پر جمال آقاؐ کا
اسی زمیں کی اسی آسماں کی بات کرو

خدا کی ذات بھی خود جس سے پیار کرتی ہے
خلوص و پیار سے اس جانِ جاں کی بات کرو

ستم سے جس کے کرم نے بچالیا ہے تمہیں
اسی شفیق اسی مہرباں کی بات کرو

جو غرق رہتے ہیں عشقِ رسول میں ہر دم
بڑے ادب سے انہیں عاشقاں کی بات کرو

کھلے ہیں غنچے صلوٰۃ و سلام کے جن میں
اُسی مہکتے ہوئے گلستاں کی بات کرو

فرشتے آنکھیں بچھاتے ہیں جس کے رستے میں
خدائے پاک کے اس مہماں کی بات کرو

بہارِ گلشن طیبہ کو اوڑھ کر احسانؔ
نہ بھول کر کبھی دورِ خزاں کی بات کرو

Marfat.com

نعت شریف

بعد رب کے بڑا ہے محمدؐ کا نام
ہر سوا سے سوا ہے محمدؐ کا نام
دل کو فرحت ملی، روح کو تازگی
پیار سے جب لیا ہے محمدؐ کا نام
جو کسی پھول پھل سے بھی حاصل نہیں
وہ مزا دے رہا ہے محمدؐ کا نام
غم کے ماروں کو غم سے ملی ہے نجات
ایسا راحت فزا ہے محمدؐ کا نام
کوئی بھی نام نظروں میں جچتا نہیں
جب سے دل میں بسا ہے محمدؐ کا نام
اس پہ جنت کا دروازہ کھل جائے گا
جس کے رخ پر لکھا ہے محمدؐ کا نام
دردِ دل میں جو تھا وہ ہوا ہوگیا
پڑھ کے جب دم کیا ہے محمدؐ کا نام
میرے ہونٹوں پہ جاری ہے صل علی
جب سے دل کی صدا ہے محمدؐ کا نام
مشکلیں جس قدر تھیں وہ آساں ہوئیں
ورد جب بھی کیا ہے محمدؐ کا نام
آپ گونگی زبانوں کے ہیں ترجماں
بے نوا کی نوا ہے محمدؐ کا نام
مجھ کو احسان دوزخ جلائے گا کیا
دل میں جنت فزا ہے محمدؐ کا نام

Marfat.com

نعت شریف

آنکھوں میں روشنی رخ شمسِ الضحٰی کی ہے
اب چاندنی شعور میں بدرالدجٰی کی ہے

جس نے اندھیرے کفر کے یکسر مٹا دیئے
وہ روشنی ہدایتِ نورالہدٰی کی ہے

جس پر ہوئی ہے شمس و قمر کی ضیا نثار
دل کش ادا وہ پیارے حبیبِ خدا کی ہے

ایسی نہیں جہاں میں کسی بھی رسول کی
جو شانِ باصفات عرے مصطفٰی کی ہے

ایسی نمازِ عشق نہ ایسا کوئی امام
ہر بات باوقار شہہِ انبیاء کی ہے

سب انبیاء کے دل کی دعا بن کے رہ گئی
چشمِ کرم حضور پہ جو کبریا کی ہے

دیکھی نہیں وہ بات کسی باکمال میں
جو بات میرے حسنِ حبیبِ خدا کی ہے

مانگی ہیں جس سے شمس و قمر نے بھی تابشیں
وہ تاب مصطفٰی کے رخ پر ضیا کی ہے

کیوں کر نہ اس پہ رحمتِ رب نثار ہو
احسان کے لبوں پہ ثنا مصطفٰی کی ہے

Marfat.com

نعت شریف

شہنشاہِ ہر دو جہاں ہیں محمدؐ
مکینِ مکاں لامکاں ہیں محمدؐ

گدا جن کے در کے ہیں سلطانِ دنیا
وہ اک سرورِ سروراں ہیں محمدؐ

کبھی چشمِ ایقاں میں ان کی تجلی
کبھی دل میں رونق فشاں ہیں محمدؐ

اگر مجھ کو مل جائیں جبریلِ دانا
تو میں ان سے پوچھوں کہاں ہیں محمدؐ

مرے دل کے اندر، مری چشمِ غم سے
نہاں ہیں محمدؐ، عیاں ہیں محمدؐ

کبھی رہبرِ رہروانِ حقیقت
کبھی بے نشاں کا نشاں ہیں محمدؐ

ستاروں میں، ذروں میں شمس و قمر میں
ہر ایک حسن میں ضوفشاں ہیں محمدؐ

وہ احسانؔ کا دل ہے یا ہے مدینہ
کہ تشریف فرماں جہاں ہیں محمدؐ

Marfat.com

نعت شریف

سوئے ہوئے مرے نصیب آ کے جگا گیا کوئی
جلوہ کمالِ حسن کا مجھ کو دکھا گیا کوئی
کشتیِ چشمِ آرزو شوق سے میں نے غرق کی
نور کا بحرِ بیکراں بن کے جب آ گیا کوئی
شرم سے ماہ و آفتاب ہوگئے دونوں آب آب
صورتِ والضحیٰ سے جب پردہ ہٹا گیا کوئی
سر پہ عمامہ فخر کا، تن پہ لباس فقر تھا
میری نظر کے درمیاں آ کے سما گیا کوئی
دل سے صنم گروں نے بھی مان لیا خدا کو ایک
بندۂ رب تھے جو انہیں رب سے ملا گیا کوئی
کفر کے سب حمایتی کفر سے منحرف ہوئے
انکو وہ آ کے راہ پر خود ہی لگا گیا کوئی
دل بھی جگر بھی جل اٹھے جسم بھی راکھ ہوگیا
دل کی لگی میں آ کے جب آگ لگا گیا کوئی
موت و حیات شے ہے کیا پہلے ہمیں خبر نہ تھی
موت و حیات کے تمام راز بتا گیا کوئی
گلشنِ آرزو کے گل احسان تمام کھِل گئے
ہنستے ہوئے جو کملی پوش سامنے آ گیا کوئی

Marfat.com

نعت شریف

خلاصہ ہے یہ میرے رازِ نہاں کا
مرا دل مکاں ہے شہہ لامکاں کا
ثنا جس کی قرآن میں جابجا ہے
یہ ہے حوصلہ میرے رب کی زباں کا
محمدؐ کا در ہے فرشتوں کا سر ہے
زمیں سے تعلق ہے یہ آسماں کا
مقام ایسا اونچا ہے اللہ اکبر
گزر ہو جہاں پر نہ وہم و گماں کا
زمیں آسماں والے سب سر بہ خم ہیں
یہ دنیا نے دیکھا مقام آستاں کا
نہ روکے گا جنت میں جانے سے کوئی
جو ہوگا اشارہ شہہ مرسلاں کا
مجھے دوش پر لے اڑی یاد طیبہ
کیا قصد جانے کا جب بھی وہاں کا
مٹی بے قراری مدینے میں پہنچے
مقدر سے پردہ اٹھا درمیاں کا
مری خوش نصیبی تو احساںؔ دیکھو
ثنا گر ہوں میں سرورِ دو جہاں کا

Marfat.com

نعت شریف

روشنی رُخسارۂ حق کی بھلا کس جا نہ تھی
آپ کے جلووں سے خالی کوئی بھی دنیا نہ تھی

جو مری آہِ رسا پہنچی درِ سرکار تک
اصل میں روداد غم تھی درد کا افسانہ تھی

ہو کھلی آنکھیں ملے دیدارِ محبوب خدا
ایک مدت سے تمنائے دل دیوانہ تھی

میں تو بے ہوشی میں بھی کرتا تھا باتیں ہوش کی
طیبہ والے کی محبت باعثِ سودانہ تھی

بات کرنا موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر
آپ کے شیداؤں کی یہ ہمتِ مردانہ تھی

آپ کی ذاتِ گرامی کے سوا یا مصطفیٰؐ
بزمِ عالم میں کسی کی ذات بھی یکتانہ تھی

عاشقانِ مصطفیٰؐ تو دہر میں تھے بے شمار
عشق میں احساںؔ ہی کی ذات اک تنہا نہ تھی

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

تڑپ کر ہجرِ سرکارِ دو عالم میں جو مر جاؤں
جہاں میں سور جوں کے اپنا روشن نام کر جاؤں

نہ ہو پروا سلگتے پتھروں کی راہِ طیبہ میں
سمندر آگ کا بھی ہو تو میں اس میں اتر جاؤں

مجھے روکیں جو کالی آندھیاں بھی رک نہیں سکتا
درِ خضرا پہ جانے کی جو دل میں ٹھان کر جاؤں

کروں بس ایک سجدہ اور ہو جاؤں اسی میں گم
کبھی قسمت سے میں در پر محمدؐ کے اگر جاؤں

جو میری راہ کا بن جائیں پتھر برق و باراں بھی
بہ ہر صورت مدینے میں درِ محبوب پر جاؤں

نہ جی لگتا ہے شہروں میں نہ گلشن میں سکوں مجھ کو
مدینے کے سوا آخر کہاں جاؤں کدھر جاؤں

میں ہوں احسانؔ منگتا جب مدینے والے داتا کا
تعلق اس کے در سے ہے تو کیوں غیروں کے گھر جاؤں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

نبیؐ کے عشق میں جو شخص بھی دیوانہ ہوجائے
وہ جس نادان کو دیکھے وہی فرزانہ ہوجائے

اگر دیدار ہوجائے مجھے روئے محمدؐ کا
تو میرا دل چراغِ حسن کا پروانہ ہوجائے

نکالو میری کشتی کو گناہوں کے سمندر سے
یہ خطرہ ہے کہ طوفاں سر سے بھی اونچا نہ ہوجائے

شفاعت آپ فرمائیں اگر میری سرِ محشر
عطا فردوس کا پھر مجھ کو بھی پروانہ ہوجائے

جہانِ عشق میں چرچا رہے گا حشر تک اس کا
جو انساں مصطفیٰؐ کے عشق میں بیگانہ ہوجائے

مری وحشت کو یہ اعجاز بخشا ہے محمدؐ نے
جہاں رکھ دوں قدم آباد وہ ویرانہ ہوجائے

کرم کرنا خدارا، لاج رکھنا شافعِ محشر
کہیں ناچیز احساںؔ حشر میں رسوا نہ ہوجائے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

رسولِ پاک کو آئینہ قرآن کہتا ہوں
میں اپنا دین کہتا ہوں انہیں ایمان کہتا ہوں

نہ میرا تن نہ میرا من یہ جو کچھ ہے انہیں کا ہے
انہیں کو روح کہتا ہوں انہیں کو جان کہتا ہوں

انہیں کی چاہ میں جینا، انہیں کی چاہ میں مرنا
اسی کو رہگذار حشر کا سامان کہتا ہوں

مری نظروں کو حاصل ہوگیا عرفانِ محمدؐ کا
تعجب کیا جو ان کو سربسر عرفان کہتا ہوں

خدا خود میزباں جن کا ہوا عرشِ معلیٰ پر
انہی کو اپنے قصرِ شوق کا مہمان کہتا ہوں

وہ صدرِ مرسلیں ہیں، وہ امام الانبیاء بھی ہیں
انہیں ذیجا کہتا ہوں، انہیں ذیشان کہتا ہوں

وہ جس کے سر میں سودا ہے نبیؐ کے روئے روشن کا
اسی دیوانۂ سرکار کو احسانؔ کہتا ہوں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

محمدؐ کی اگر چشمِ کرم ہو
تو دل سے دور یہ دوری کا غم ہو
اگر دیکھوں مدینے کا گلستاں
تو میرا دل بہارِ صد ارم ہو
تمنا ہو مری آنکھوں کی پوری
اگر دیدارِ سلطانِ امم ہو
اگر جلوے نظر آئیں نبیؐ کے
کبھی دل کی نہ میرے آنکھ نم ہو
کروں دن رات میں سجدوں پہ سجدے
درِ احمد پہ جب سر میرا خم ہو
جو آئیں آہٹیں پائے نبیؐ کی
دلِ بیتاب کی دھڑکن نہ کم ہو
مرے لب پر رہے نامِ محمدؐ
سفر جب بھی مرا سوئے عدم ہو
جو دم حاصل ہوں الطافِ نبیؐ سے
انہیں کا ذکر لب پر دم بہ دم ہو
تمنا ہے کہ ساری عمر احسانؔ
حروفِ نعت ہوں میرا قلم ہو

Marfat.com

نعت شریف

نہ ہوں متقی، نہ ہوں پارسا نہ کوئی میں اہلِ کمال ہوں
نہ تو دور بیں ہے نظر مری نہ میں کوئی صاحبِ حال ہوں
میں تو اپنے آپ میں گم ہوا مجھے خود ہی اپنا نہیں پتہ
میں کسی کو دوں بھی جواب کیا کہ میں اب تو خود ہی سوال ہوں
وہ گلیم پوش رسول ہے میں ہوا ہوں جس پہ فریفتہ
میں اسی کے عشق کا درد ہوں میں اسی کا شوقِ وصال ہوں
نہ کسی حسیں کے خیال میں کبھی غرق تھا نہ میں غرق ہوں
وہ مرے نبی کی جدائی ہے کہ میں جس کے غم میں نڈھال ہوں
نہ غرض کسی کے جمال سے نہ کسی کے حسنِ کمال سے
جسے جستجوئے رسول ہے وہ یقین ہوں وہ خیال ہوں
جو ہے پائے پاک سے ہمکنار وہ نصیب والی ہے خاک بھی
جو دیا ہے ہجرِ رسول نے میں وہ درد ہوں وہ ملال ہوں
ہوا جس سے آمنا سامنا وہ حواس باختہ ہوگیا
وہ جمالِ روئے رسول ہے میں اسی کا ذوقِ جمال ہوں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

ذرے کو آپ نے مہِ انور بنادیا
قطرے کو آرزو کے سمندر بنادیا

سرکارِ کائنات ہیں فیاضِ کائنات
منگتے کو تاجدار کا ہمسر بنادیا

قربان جاؤں آپ کی شانِ عظیم کے
جس پر نظر اٹھائی قلندر بنادیا

اللہ رے یہ لطفِ کریمانہ آپؐ کا
درویشِ آستاں کو سکندر بنادیا

گمراہ دشت میں جو کوئی راہرو ملا
اِس کو بھی رہنماؤں کا رہبر بنادیا

دیکھا میرے حضور نے شفقت سے جب کبھی
کم تر کو بھی جہاں میں فزوں تر بنادیا

باغ جہاں میں آئے ہیں جب رحمتِ تمامؐ
کانٹے کو رہگذر کے گلِ تر بنادیا

احسانؔ یہ بھی عشق پیمبر کا فیض ہے
حسنِ کرم سے دل کو منور بنادیا

Marfat.com

نعت شریف

جو پہنچے اڑ کے طیبہ میں اسے بے پر نہیں کہتے
نبیؐ کا در ملے جس کو اسے بے در نہیں کہتے

خدا کے بعد یکتا ہیں تو سلطانِ دو عالم ہیں
کسی کو اس جہاں میں آپؐ کا ہمسر نہیں کہتے

پرستارِ الٰہی ہے وہ شیدا ہے محمدؐ کا
جو سر سجدے میں جھک جائے اسے خود سر نہیں کہتے

خدا شاہد خدائی میں مرے آقا ہیں نورانی
وہ اندھے ہیں جو ان کو نور کا پیکر نہیں کہتے

جو اپنے آپ سے بیگانہ ہے عشقِ محمدؐ میں
اسے ہم حلقۂ سرکار سے باہر نہیں کہتے

نہ چمکے ذہن میں جس کے کبھی توحید کا سورج
اسے ہم عاشقانِ مصطفٰی خاور نہیں کہتے

محمدؐ کے سوا احسانؔ خالق کے رسولوں میں
کسی کو بھی حبیبِ خالقِ اکبر نہیں کہتے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

عشق کی راہگذر میں ہے جو شیدا ان کا
ہر طرف اس کونظر آتا ہے جلوہ ان کا

بند آنکھوں سے بھی ہوجاتا ہے اس کو دیدار
خانۂ دل میں ہے جس شخص کے ڈیرا ان کا

جذبۂ عشق نے جب طالبِ دیدار کیا
دل کے آئینے میں دیکھا رخِ زیبا ان کا

جن کی آنکھوں کو میسّر ہے ارادت کا جمال
ذکر کرتے ہیں وہی دل سے ہمیشہ ان کا

خالقِ کل ہے ثنا خوانِ رسول اکرم
بے خبر اہلِ قلم وصف لکھیں کیا ان کا

حضرت یوسفِ مصری پہ زُلیخا تھی نثار
میرے سر میں ہے سمایا ہوا سودا ان کا

میں ہوں احسانؔ غلامانِ محمدؐ کا غلام
یہ تعلق ہے یہی رشتہ ہے میرا ان کا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

ابھی ہے دور تر مجھ سے مدینہ
مرا جینا ہے کیا جینے میں جینا
برس جائے سحابِ رحمتِ حق
جلا ہے سوزِ غم سے میرا سینہ
خوشا قسمت مئے عشق نبیؐ سے
بھرا ہے میرے دل کا آبگینہ
سراپا درد ہوں عشق نبیؐ میں
یہی ہے زندگانی کا خزینہ
اگر میں چوم لوں پائے محمدؐ
چمک جائے مرے دل کا نگینہ
نبیؐ نے کی ہے جس دم ناخدائی
کنارے سے لگا میرا سفینہ
خیالوں میں نبیؐ ہیں جلوہ فرما
حسیں ہے نعت گوئی کا قرینہ
مہک اٹھی ہے میری روح احسانؔ
جو پہنا ہے محمدؐ کا پسینہ

Marfat.com

نعت شریف

سنتے ہی اسمِ پاک رسالت مآب کا
پڑھ کر درود کھل گیا غنچہ گلاب کا
محبوبِ دو جہاں کی صفاتِ عظیم میں
پر نور حرف ہے رب کی کتاب کا
محبوب کبریا کی تجلی کے سامنے
شرمندگی سے زرد ہے رخ آفتاب کا
چشمِ کرم حضور کی جس پر بھی ہوگئی
روزِ حساب غم نہیں اس کو حساب کا
شہر نبیؐ میں اٹھتے نہیں ناتواں قدم
آتا ہے یاد مجھ کو زمانہ شباب کا
مجھ کو بھی فتح ازم حقیقت کی ہو نصیب
جذبہ مجھے عطا ہو اگر بوتراب کا
احسان اوڑھ لی ہے جو چادر حضورؐ کی
کیوں فکر کررہا ہے عذاب و ثواب کا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

زبانِ عشق سے ذکر رسول کرتا ہوں
جزائے خیر خدا سے وصول کرتا ہوں

درودِ پاک بہر لحظہ ہے مرے لب پر
کبھی نہ وقت کو ضائع فضول کرتا ہوں

میں نعت لکھتا ہوں لیکن خدا کی حمد کے بعد
جو کام کرتا ہوں وہ بااصول کرتا ہوں

نبیؐ کے ذکر میں جب مجھ کو لطف آتا ہے
لطافتوں کو یقیں کی قبول کرتا ہوں

کبھی جو جاتا ہوں سرکار کی حضوری میں
تو ان کی نذر درودوں کے پھول کرتا ہوں

ہزار بار وہ آتے ہیں یاد میں ڈھل کر
جو ایک بار ضعیفی میں بھول کرتا ہوں

رسولِ پاک نے احسان صبر بخشا ہے
فراق میں بھی نہ دل کو ملول کرتا ہوں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

حُبِّ نبیؐ نے دل کو مدینہ بنادیا
سینے کو میرے نور کا زینہ بنادیا

صد شکر مجھ کو عشقِ رسولِ عظیم نے
آدابِ زندگی کا قرینہ بنادیا

اللہ کے کرم کا کروں کیسے شکریہ
دل نورِ مصطفیٰؐ کا خزینہ بنادیا

یہ ناخدائے عشقؐ کا اعجاز دیکھئے
طوفان کو بھی میرا سفینہ بنادیا

مجھ پر کرم کیا جو نگاہِ کریم نے
دل کو نبیؐ کے غم کا دفینہ بنادیا

عشقِ رسولِ پاک کا اعجاز دیکھئے
یادوں نے اشکِ غم کو نگینہ بنادیا

احسانؔ سے جو مدحتِ خیرالوریٰ سُنی
بیتاب دل کو وادیِ سینہ بنادیا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

میں اکثر مصطفیٰؐ کی یاد میں یہ کام کرتا ہوں
کبھی آنسو بہاتا ہوں کبھی میں آہ بھرتا ہوں

خدا شاہد یہ ہے اعجاز انؐ کی ناخدائی کا
سمندر میں ڈبو کر ناؤ ساحل پر ابھرتا ہوں

محمدؐ روح کی صورت ہے میرے جسم کے اندر
اجل سو بار بھی آئے تو میں کب اس سے ڈرتا ہوں

محمدؐ مصطفیٰؐ کے ہجر میں یہ حال ہے میرا
سسکتا ہوں تڑپتا ہوں نہ جیتا ہوں نہ مرتا ہوں

نگاہِ عشق سے جب دیکھتا ہوں جانبِ طیبہ
کھلی آنکھوں رسولِ پاک کا دیدار کرتا ہوں

خدا کی رحمتیں ہوتی ہیں قرباں میرے کاسے پر
میں جب طیبہ کی گلیوں سے گدایانہ گزرتا ہوں

مرے بدخواہ خود احسانؔ ہوجاتے ہیں شرمندہ
الجھ کر جب نبیؐ کی رہگذاروں میں سنورتا ہوں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

مدینے کی جو گلیاں ہیں مری آنکھوں میں بستی ہیں
مگر میری نگاہیں جلوۂ حق کو ترستی ہیں

مدینے میں ٹھہر سکتی نہیں اب زحمتِ دنیا
کہ اس میں رحمتوں کی بارشیں ہر دم برستی ہیں

عزیز اتنی ہیں مجھ کو قربتیں سرکارِ دوراں کی
دل و جاں کے عوض بھی مجھ کو مل جائیں توستی ہیں

محمدؐ کاش میرے خانۂ ویراں میں آجائیں
جدائی کی یہ راتیں ناگنیں بن بن کے ڈستی ہیں

گزرتے ہیں نبیؐ جب خشک صحراؤں کی دھوپوں سے
تو بنجر کھیتوں پر رحمتیں حق کی برستی ہیں

کوئی اے کاش یہ کہہ دے شہنشاہِ دو عالم سے
نگاہیں عشق کی ان کی زیارت کو ترستی ہیں

جنہیں عرفان اے احسانؔ حاصل ہے محمدؐ کا
وہ دنیائے زبوں کے جال میں کب آکے پھنستی ہیں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

نہ درد و غم کی نہ رنج و الم کی بات کرو
میرے حضور کے لطف وکرم کی بات کرو

صنم کدوں پہ جسے مصطفیٰؐ نے لہرایا
اسی رسول کے اونچے علم کی بات کرو

برس رہی ہیں زمانے میں بارشیں شر کی
رسولِ خیر کے حسنِ کرم کی بات کرو

کسی کا ذکر نہ چھیڑو نبیؐ کی محفل میں
لکھے جو وصفِ نبیؐ اس قلم کی بات کرو

یہ ارتداد کی آندھی میں بجھ نہ جائے کہیں
یہ بزمِ دیں ہے چراغِ حرم کی بات کرو

رسولِ مہرو وفا اب ہیں گوش بر آواز
جہانِ کفر کے جورو ستم کی بات کرو

کرم کیا ہے رسالت مآب نے احسانؔ
بصد نیاز انہی کے کرم کی بات کرو

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

عشق ہیں، حسن ہیں جلوا ہیں رسولِ عربی
فلسفی دیکھ کہ کیا کیا ہیں رسولِ عربی

ڈوبنے آئے نہ کیوں اس کے بھنور میں سورج
نورِ توحید کا دریا ہیں رسولِ عربی

کوہ و صحرا ہی نہیں ارض وسما بھی ہیں فدا
بلکہ ہر شے کی تمنا ہیں رسولِ عربی

کہہ رہا ہے یہ بہاروں کی نمائش کا سماں
جلوہ زا جانبِ صحرا ہیں رسولِ عربی

اللہ اللہ یہ ہے صدقِ رسالت کا اثر
سر میں صدیق کے سودا ہیں رسولِ عربی

روشنی کیوں نہ پئیں ساقیِ کوثر کے غلام
بادۂ نور کا مینا ہیں رسولِ عربی

مانگ لو شیشہ گرو ان سے نظر کے شیشے
اندھے ماحول میں بینا ہیں رسولِ عربی

جن کی خوشبو سے مہکتی ہے گلستاں کی ہوا
ان بہاروں کا خلاصہ ہیں رسولِ عربی

Marfat.com

سب نبیؐ چرخ پہ تاباں ہیں ستاروں کی طرح
ماہتابِ شبِ اسریٰ ہیں رسولِ عربی

قاب قوسین کی آنکھوں میں ہے جلوہ ان کا
زینتِ عرشِ معلیٰ ہیں رسولِ عربی

کیوں نہ تڑپائیں مجھے منبرو محرابِ حضور
میرے آقا میرے مولا ہیں رسولِ عربی

دانہ دانہ ہو نہ کیوں ان کا ثنا گر احساؔن
سارے داناؤں میں دانا ہیں رسولِ عربی

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

دل جو کہتا ہے تم وہ کام کرو
طیبہ جانے کا اہتمام کرو
جس کو کہتے ہیں سب دیارِ رسول
زندگی بھر وہیں قیام کرو
تم ہو عاشق اگر محمدؐ کے
اپنی ہر چیز ان کے نام کرو
اپنے دل کے سکون کی خاطر
ذکرِ محبوب صبح و شام کرو
جب سفر تم کرو مدینے کا
سجدۂ شکر گام گام کرو
باادب سر جھکا کے آؤ یہاں
کچھ مدینے کا احترام کرو
ان کی چوکھٹ پہ جاکے اے احسانؔ
حق کے محبوب کو سلام کرو

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

جب سے ہیں مصطفیٰ مدینے میں
نور ہے جابجا مدینے میں
عاشقو سر کے بل مدینے چلو
ہیں نبیؐ جلوہ زا مدینے میں
گیسوئے مصطفیٰ کی خوشبو سے
کیف زا ہے صبا مدینے میں
ڈھونڈنے آئے گا زمانہ مجھے
میں جو گم ہوگیا مدینے میں
جب مدینے میں ہیں حبیبِ خدا
کیوں نہ ہو پھر خدا مدینے میں
سبز گنبد کا خوشنما منظر
دیکھنا ہے تو جا مدینے میں
لاکھ اپنے وطن میں ہے احسانؔ
دل مگر ہے ترا مدینے میں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

جس شخص کی آنکھوں میں جلوہ ہے محمدؐ کا
وہ شخص دل و جاں سے شیدا ہے محمدؐ کا

واللیل صفت والے گیسوئیں محمدؐ کے
والشمس چمک والا چہرہ ہے محمدؐ کا

روشن ہے نصیب اس کا قسمت بھی درخشاں ہے
جس نے بھی رخِ تاباں دیکھا ہے محمدؐ کا

کرتا ہوں تلاوت اب قرآنِ حقیقت کی
اوراق میں آنکھوں کے نقشہ ہے محمدؐ کا

اب میری نگاہوں میں کوئی بھی نہیں جچتا
آنکھوں کی جلو میں اب جلوہ ہے محمدؐ کا

پہنائی میں دنیا کی سرکار نظر آئے
جب نور مرے دل نے پہنا ہے محمدؐ کا

پڑھتے ہیں درود ان پر احسانؔ فرشتے بھی
جب وصف قلم تیرا لکھتا ہے محمدؐ کا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

حضور نے جو پڑھا لا الہ الا اللہ
تو پتھروں نے کہا لا الہ الا اللہ

کیا جب آپ نے اعلان رب کی وحدت کا
گونجی ہے بتکدوں میں صدا لا الہ الا اللہ

دلیل جب بھی سنی سرورِ دو عالم کی
تو فلسفی نے پڑھا لا الہ الا اللہ

خدا کو جان گیا مصطفیٰ کو مان گیا
وہ جس نے دل سے سنا لا الہ الا اللہ

لکھا ہے خلد کی دیوار و در پہ اس کا نام
جو لکھتا پڑھتا رہا لا الہ الا اللہ

جو رونقوں کی تمنا ہے شہر ویراں
تو اجڑے دل میں بسا لا الہ الا اللہ

مجھے یقین ہے احساں اس کی بخشش کا
پڑھے جو وقتِ قضا لا الہ الا اللہ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

مجھ پہ آقاؐ کی جب نظر ہوگی
روشنی دل میں جلوہ گر ہوگی

اوڑھ لوں گا حضور کے جلوے
تب سیاہ رات کی سحر ہوگی

جلوہ گر ہوں گے اس طرف ہی نبیؐ
جس طرف بھی مری نظر ہوگی

میرا گلشن ہرا بھرا ہوگا
شاخِ امید باثمر ہوگی

سامنے جب خدا کے جاؤں گا
نعت میری زبان پر ہوگی

مر تو جاؤں گا ہجرِ آقاؐ میں
زندگی، زندگی مگر ہوگی

اس طرف ہوں گی رحمتیں احسانؔ
مصطفیٰ کی نظر جدھر ہوگی

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

خیالِ نبیؐ جلوہ فرما ہے دل میں
زیارت کا جذبہ تڑپتا ہے دل میں

مدینے میں جاؤں تو واپس نہ آؤں
یہی آرزو جلوہ آرا ہے دل میں

بہت یاد آتے ہیں شاہِ مدینہ
جدائی کا جب درد اٹھتا ہے دل میں

کھلا ہے جو توحید کے گلستاں میں
وہ رحمت بھرا مہکا رہتا ہے دل میں

اجالے اندھیروں کو بخشے ہیں جس نے
وہ نورِ محمدؐ کا جلوہ ہے دل میں

نظر میں تو ہر سو نبیؐ کا ہے جلوہ
مرے دل میں جھانکو تو رہتا ہے دل میں

وہ احسانؔ وحدت کا سورج ہے روشن
جب لمحہ بہ لمحہ چمکتا ہے دل میں

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

دل کا آرام یارسول اللہ
آپؐ کا نام یارسول اللہ

ذکر کرتا ہوں آپ کا ہر دم
بس یہ ہے کام یارسول اللہ

کاش چاہت کا آپ کی آئے
مجھ پہ الزام یارسول اللہ

تن پہ باندھا ہے پڑھ کے صلِ علیٰ
میں نے احرام یارسول اللہ

آپ کے دم سے دہر میں پھیلا
دینِ اسلام یارسول اللہ

میں بھی پیاسا ہوں دیجئے مجھ کو
کوثری جام، یارسول اللہ

کاش احساںؔ پر بھی فرماؤ
لطفِ اکرام یارسول اللہ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

راہِ پر خار سے بے خوف و خطر جاتا ہوں
ان کے دربار میں مانندِ نظر جاتا ہوں

لے کے جاتا ہے جدھر عشقِ محمدؐ کا جنوں
میں بلا سوچے بصد شوق ادھر جاتا ہوں

خاک بن جاتا ہوں جب عشقِ نبیؐ میں مٹ کر
آپ کے پاؤں کے نیچے میں بکھر جاتا ہوں

یہ مرا جذبِ تمنا ہے کہ ہے عشقِ نبیؐ
جایا جاتا نہیں طیبہ کو مگر جاتا ہوں

لوگ ہنس ہنس کے مجھے کہتے ہیں دیوانہ ہے
آپ کی دھن میں جدھر سے بھی گزر جاتا ہوں

آپ کا لطفِ نظر ہے یہ نظر پر میری
مجھ کو مل جاتے ہیں سرکار جدھر جاتا ہوں

آپ کی چشم عنایت کا اشارہ پاکر
میں تو احسانؔ بگڑ کر بھی سنور جاتا ہوں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

درِ محبوب حق پر آگیا ہوں
مقدر سے یہ عظمت پاگیا ہوں
تمنا دل سے دنیا کی مٹا کر
میں خود ہستی پہ اپنی چھاگیا ہوں
خدا کا شکر اوصافِ محمدؐ
زبانِ عشق سے دہرا گیا ہوں
رسولِ پاک کا بن کر بھکاری
شہنشاہی کو بھی ٹھکرا گیا ہوں
سکوں پایا نہیں جب شہر غم میں
مدینے کی طرف سیدھا گیا ہوں
مجھے ہے ناز جاتے وقت آقا
میں دل سے آپ کو اپنا گیا ہوں
یہ احساں مجھ پر نبیؐ کا کرم ہے
حضوری میں ان کی جو میں آگیا ہوں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

اپنی قسمت کے ستاروں کو جگا کر دیکھو
جلوے آنکھوں میں محمدؐ کے سجا کر دیکھو
تم کو مل جائے گی کونین کے ہر غم سے نجات
رب کے محبوب کا غم دل سے لگا کر دیکھو
شعلہ زا خوب ہو جب عشق نبیؐ کی آتش
اپنا دل اپنا جگر اس میں جلا کر دیکھو
ان کے جلوؤں کا سمندر جو نظر آئے کبھی
پیاس آنکھوں کی بصد شوق بجھا کر دیکھو
یا محمدؐ کی ہر اک تار سے نکلے گی صدا
قلب کے ساز کا ہر تار ہلا کر دیکھو
شہرِ تقدیس میں آباد ہیں جلوے انؐ کے
دل کے دروازے سے چلمن کو ہٹا کر دیکھو
تم اگر چاہتے ہو قربِ خدا قربِ رسولؐ
دل سے احسان انا اپنے مٹا کر دیکھو

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

بہ چشمِ عقیدت جدھر دیکھتا ہوں
ادھر آپ کو جلوہ گر دیکھتا ہوں

سماں دیکھتا ہوں وہیں خیر حق کا
جہاں ذکرِ خیرالبشر دیکھتا ہوں

زہے خوش نصیبی کہ شامِ الم میں
طلوعِ جمالِ سحر دیکھتا ہوں

محمدؐ کو دیکھا ہے جن عاشقوں نے
میں ان عاشقوں کی نظر دیکھتا ہوں

مدینے کے جلوے ہیں رقصاں نظر میں
میں آہوں کا اپنی اثر دیکھتا ہوں

میں چلتا ہوں جب آرزوئیں پہن کر
بہر سو نبیؐ کا نگر دیکھتا ہوں

شجر حُبِ احمد کا احسانؔ دل میں
بفضلِ خدا باثمر دیکھتا ہوں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

ہوئی جرم جہاں میں جلوہ آرائی محمدؐ کی
اندھیرے مٹ گئے نورانیت چھائی محمدؐ کی
صدائیں مرحبا کی گونج اٹھی ہیں ہر جانب
زمانے میں ہوئی جب کارفرمائی محمدؐ کی
بہار آئی شجر پھولا پھلا دینِ محمدؐ کا
خدا کے فضل سے امید بر آئی محمدؐ کی
زمینِ شر سے پودے خیر کے اگنے لگے ہر سو
یہاں خیرالورائی رنگ لے آئی محمدؐ کی
جھکے ہیں چاند سورج آپ کی پرنور چوکھٹ پر
بفضلِ رب ہوئی ایسی پذیرائی محمدؐ کی
دلائل آپ نے جس دم دیئے توحیدِ خالق کے
ہوئی تسلیم داناؤں میں دانائی محمدؐ کی
بجایا شوکتِ اسلام کا ڈنکا زمانے میں
خدا نے جب مدد احسان فرمائی محمدؐ کی

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

اگر سفر مرا سوئے حجاز ہوجائے
نبیؐ کا بابِ کرم مجھ پہ باز ہوجائے

بصد نیاز جھکے جو حضور کے در پر
وہ سر خدا کی قسم سرفراز ہوجائے

جہانِ عقل میں اک انقلاب برپا ہو
عیاں جو عشقِ محمدؐ کا راز ہوجائے

یہ آرزو ہے کہ عشقِ نبیؐ امام بنے
تو عاشقوں کی ادا ہر نماز ہوجائے

کرے گناہ سے توبہ جو رو برئے رسولؐ
خدا کے فضل سے وہ پاک باز ہوجائے

بہاؤں چشمِ تمنا سے درد کا دریا
نصیب دل کو جو سوز و گداز ہوجائے

جو بار یاب ہو بزمِ رسول میں احسانؔ
اسے بھی اپنے مقدر پہ ناز ہوجائے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

اپنے دل میں عشقِ محبوبِ خدا پیدا کرو
ہے بقا کا ذوق تو جذبِ فنا پیدا کرو

اک نہ اک دن آپ کا دیدار بھی ہوجائے گا
عشقِ مولا کے چراغوں میں ضیا پیدا کرو

جس سے اٹھ جائیں قدم گلزارِ طیبہ کی طرف
ایسی ہمت اور ایسا حوصلہ پیدا کرو

خود بخود بس جائے گی خوشبو مشامِ شوق میں
دل کے گلشن میں بہارِ مصطفیٰ پیدا کرو

حاضری دیتی رہے جو آپ کے دربار میں
سوزِ درد و غم میں وہ آہِ رسا پیدا کرو

جس سے لرزاں تھیں کبھی جورو جفا کی آندھیاں
وہ نبیؐ کا جذبۂ مہرو وفا پیدا کرو

آنکھ میں احسانؔ ہر دم آپ کا جلوہ رہے
ایسا نورانی تصور آپؐ کا پیدا کرو

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

کیا قصد جب مصطفیٰؐ کی ثنا کا
تو برسا ہے مینہ رحمت کبریا کا

بیاں کس سے ہو وصف اس باصفا کا
قلم جس کی تعریف لکھے خدا کا

سرِ بزمِ ذکر شہِ انبیاء پر
ہوا شور صلِّ علیٰ مرحبا کا

محمدؐ کی چوکھٹ پہ میری جبیں ہو
یہی ایک منشا ہے میری دعا کا

جو تانبے کو چھو لے تو سونا بنا دے
نبیؐ نے وہ نسخہ دیا کیمیا کا

ستایا ہے راتوں کی ظلمت نے جس دم
جلایا دِیا میں نے صبر و رضا کا

کہا سب نے احسانؔ کی نعت سن کر
یہ سب فیض ہے نسبتِ مصطفیٰؐ کا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

ہم بھی چراغِ دل کو جلائیں تمام رات
محفل حبیبِ حق کی سجائیں تمام رات

برسیں جو رحمتوں کی گھٹائیں تمام رات
چلتی رہی کرم کی ہوائیں تمام رات

یا مصطفیٰؐ جمالِ منور دکھایئے
آئیں ہیں عاشقوں کی صدائیں تمام رات

اس درجہ ذاکروں نے کیا ذکرِ مصطفیٰؐ
صلِ علیٰ کی آئیں ہوائیں تمام رات

یا رب دکھا دے جلوہِ انوارِ مصطفیٰؐ
مانگی ہیں عاشقوں نے دعائیں تمام رات

گجرے مرے حضور کی یادوں کے گوندھ کر
سویا ہوا نصیب جگائیں تمام رات

احساںؔ چاہتے ہو جو روزِ جزا نجات
ہجر نبیؐ میں اشک بہائیں تمام رات

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعتِ شریف

عشق کی جستجو مدینہ ہے
حسن کی آرزو مدینہ ہے
اللہ اللہ میرے تصور میں
ہر گھڑی روبرو مدینہ ہے
عاشقانِ رسول سے پوچھو
کس قدر خوبرُو مدینہ ہے
گل وہاں پڑھتے ہیں درود و سلام
گلشنِ رنگ و بو مدینہ ہے
ہر طرف ہے بلند حق کی صدا
حاصلِ ہاؤ ہو مدینہ ہے
سوچتا ہوں نبیؐ کدھر ہوں گے
اے نظر چارسو مدینہ ہے
وہ تو احسانؔ ہے مری جنت
جس کو کہتا ہے تو مدینہ ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

جدائی آپ کی جب ناگوار ہوتی ہے
تو میری چشمِ طلب اشکبار ہوتی ہے

لہو جب آنکھ سے بہتا ہے ہجرِ مولا میں
تو گل ستانِ طلب میں بہار ہوتی ہے

رسولِ خیر کی میں اس نگاہ کے صدقے
پلک جھپکنے میں جو دل کے پار ہوتی ہے

تمام رات ستارے شمار کرتا ہوں
مجھے حضور کی جب انتظار ہوتی ہے

حبیبِ حق کی محبت میں جو گزر جائے
حیات میں وہی اک پل شمار ہوتی ہے

خوشا کہ موسم درد والم کی شدت میں
نبیؐ کی یاد مری غمگسار ہوتی ہے

غمِ نبیؐ میں تڑپتا ہے دل اگر احسانؔ
بدن میں روح مری بیقرار ہوتی ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مخمس

دردِ دل کی دوا رسول اللہ ہر مرض کی شفا رسول اللہ
بابِ جود و سخا رسول اللہ رحمتِ دوسرا رسول اللہ
مصطفیٰ مجتبیٰ رسول اللہ

ہوگئیں دل کی دھڑکنیں بھی کم درد کی ٹیس بھی گئی ہے تھم
مٹ گئے ہیں تمام رنج و غم چھا گیا سر پہ میرے ابرِ کرم
لب پہ آیا جو یارسول اللہ

غم میں امت کے اشک بار بھی آپ غم کے ماروں کے غمگسار بھی آپ
جو ہیں بے یار ان کے یار بھی آپؐ ہیں شفیع گناہ گار بھی آپؐ
بے نوا کی نوا رسول اللہ

طیبہ جانا ہے طیبہ جاؤں گا پیچ و خم سے بشوق گزروں گا
روضۂ پاک پر میں پہنچوں گا کیسے احسان راہ بھولوں گا
ہیں مرے رہنما رسول اللہ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

میں وصف لکھ رہا ہوں رسولِ عظیم کا
کتنا کرم ہے مجھ پہ یہ ربِ کریم کا

تحریر جس پہ رب دو عالم کا ہے کلام
کہنا ہے کیا حضور کے قلبِ سلیم کا

کیوں کر نہ ہمکلام ہوں مجھ سے ملائکہ
عاشق ہوں میں حبیبِ رؤف الرحیم کا

منکر نکیر مجھ سے جو پوچھیں گے قبر میں
کہہ دوں گا امتی ہوں رسولِ کریمؐ کا

آتی ہیں مجھ کو یاد بہاریں حضور کی
ہوتا ہے جب بھی ذکر چمن میں نسیم کا

ہر راز جانتا ہے خداوندِ کائنات
مفہوم ہیں حضور الف لام میم کا

دن رات محوِ مدحتِ آقاؐ ہے آجکل
احسان پر کرم ہے یہ رب عظیم کا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعتیہ مخمس

شیدائے نبیؐ ہوں، میں پرستارِ نبیؐ ہوں   کیا خوب مقدر ہے طلبگار نبیؐ ہوں
پابند وفا ہوں، میں وفادارِ نبیؐ ہوں   دیوانہ و دلدادۂ رخسارِ نبیؐ ہوں
آنکھوں میں لئے جلوۂ انوارِ نبیؐ ہوں

آگ عشق نبیؐ کی ہے مرے دل میں فروزاں   رخشندہ اگر دل ہے تو آنکھیں ہیں پریشاں
خدشہ ہے تڑپ کر نہ نکل جائے مری جاں   ہو دید سے پہلے نہ مری موت کا ساماں
میں دل میں لئے حسرتِ دیدارِ نبیؐ ہوں

حالات مرے دیکھتے ہی ہوگیا سکتہ   تم سے مرے آزار کا ہوگا نہ مداوا
کچھ بھی نہ اثر ہوگا دعا اور دوا کا   اے چارہ گرو چھوڑ بھی دو اب میرا پیچھا
ہوگی نہ شفا مجھ کو میں بیمارِ نبیؐ ہوں

ڈوبے نہ کبھی میرے مقدر کا ستارا   کشتی کو تمنا کی میسر ہو کنارا
آنکھوں کو ملے آپ کے جلوؤں کا سہارا   اک بار ہی حاصل ہو مجھے کاش نظارا
میں روزِ ازل ہی سے پرستارِ نبیؐ ہوں

صد شکر ہوئی محفل مقصد میں رسائی   میری یہی دولت ہے یہی میری کمائی
قسمت مری احسان مجھے راس ہے آئی   دربار کی پلکوں سے میں کرتا ہوں صفائی
صد شکر کہ میں خادمِ دربارِ نبیؐ ہوں

Marfat.com

نعت شریف

ذکرِ رسولِ حق میں گزاری تمام رات
برسی ہے مجھ پہ رحمتِ باری تمام رات

تشریف لائے میرے تصور میں جب حضور
گزری تھی جو سنائی وہ ساری تمام رات

نخلِ مراد پر مرے صدیوں کی گرد تھی
ایک ایک شاخ آ کے نکھاری تمام رات

تارے شریکِ غم ہوئے ہجر رسول میں
جب کی ہے میں نے گریہ و زاری تمام رات

اب اللہ سے مانگ کے دردِ نبیؐ کی بھیک
بگڑی دل و نظر کی سنواری تمام رات

یادیں مرے حضور کی تڑپی ہیں تا سحر
آنسو رہے ہیں آنکھ سے جاری تمام رات

احسانؔ ان کو بزم تصور میں دیکھ کر
کرتا رہا ہوں شکر گزاری تمام رات

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

اے کاش کبھی مجھ کو نظر آئیں محمدؐ
آنکھوں میں ضیا بن کے سما جائیں محمدؐ

سمجھے گی یہ دنیا مجھے تب عاشق کامل
پوشاک اگر عشق کی پہنائیں محمدؐ

محروم تمنا نہیں رہتا ہے وہ راہی
خود منزلِ مقصود پہ پہنچائیں محمدؐ

فہرست میں عشاقؑ کی اپنے سرِ محشر
تحریر مرا نام بھی فرمائیں محمدؐ

ہر سمت مجھے جلوے نظر آئیں انہی کے
آنکھوں کو مری نور جو پہنائیں محمدؐ

اب خشک ہے مری بھی تمنا کا جزیرہ
اب ابرِ کرم مجھ پہ بھی برسائیں محمدؐ

احسانؔ میسر ہو یہ اعجاز مجھے بھی
اے کاش مرے گھر میں بھی آجائیں محمدؐ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

توحید کی کتاب کا عنوان بھی حضور
اللہ کے جمال کی پہچان بھی حضور
ذی جاہ، ذی وقار بھی ذی شان بھی حضور
انسانیت کی جان بھی انسان بھی حضور
حق کی زبان بھی ہیں کلامِ الٰہی بھی
فرمان بھی حضور ہیں، قرآن بھی حضور
آنکھوں کا نور بھی ہیں وہ دل کا سرور بھی
اک آن ہی نہیں ہیں مری شان بھی حضور
اس بزم آرزو میں نہیں کوئی آرزو
امید بھی حضور ہیں ارمان بھی حضور
میں کیوں کسی سے مانگنے جاؤں شفا کی بھیک
جب درد بھی حضور ہیں درمان بھی حضور
احسانؔ و ارادات قیامت کا غم نہ کر
جب ہیں تری نجات کا سامان بھی حضور

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

وہ جن کے دل میں نبیؐ کا قیام ہوتا ہے
انہی کا عرشِ معلیٰ پہ نام ہوتا ہے

خدا کے فضل سے میرا نبیؐ ہی اقصیٰ میں
تمام نبیوں کا جاکر امام ہوتا ہے

ہزار فرش کا ساکن مرا نبیؐ ہے مگر
خدا سے عرش پہ وہ ہمکلام ہوتا ہے

نبیؐ کے در پہ چلو در بدر نہ پھرتے رہو
کہ ان کے ایک اشارے سے کام ہوتا ہے

مرے نبیؐ کی یہ عظمت ہے رب کی جانب سے
ہمیشہ انؐ پہ درود وسلام ہوتا ہے

تجلیات چھلکتی ہیں مری آنکھوں سے
جو صحنِ دل میں نبیؐ کا خرام ہوتا ہے

فرشتے سن کے نہ کیوں آئیں وجد میں احسانؔ
اثر پذیر ترا ہر کلام ہوتا ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

رخ سے اٹھاؤ پردہ بڑی دیر ہوگئی
آقا دکھاؤ جلوہ بڑی دیر ہوگئی

للہ آؤ سامنے اک بار یارسول
اب تو دیکھاؤ جلوہ بڑی دیر ہوگئی

جس میں کیا قیام ہمیشہ حضور نے
دیکھا نہیں وہ حجرہ بڑی دیر ہوگئی

دربار ضوفشاں کا پھر اک بار یا نبیؐ
مجھ کو دیکھا دو نقشہ بڑی دیر ہوگئی

مولا مجھے دیکھایئے صل علیٰ کا نور
دل میں ہے اس کا نقشہ بڑی دیر ہوگئی

ہجر نبی کے کٹتے نہیں ہیں یہ رات دن
سہتے ہوئے یہ صدمہ بڑی دیر ہوگئی

احسانؔ کا چمن ہو بہاروں سے ہمکنار
فرمایئے اشارہ بڑی دیر ہوگئی

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

بن گیا جب آپ کے جلوؤں کا مخزن آئینہ
رات دن کرتا رہا آقاؐ کا درشن آئینہ
کیا زیارت سرورِ کونین کی نزدیک ہے
دفعتاً کیوں ہوگیا ہے دل کا روشن آئینہ
جب نظر آتا ہے محبوبِ الٰہی کا جمال
دور کرتا ہے شبِ ہجراں کی الجھن آئینہ
ڈھال لینے دو دل و جاں کو نبیؐ کے نور میں
عاشقوں کو خود سکھادیتا ہے یہ فن آئینہ
جلوہ گر ہوتا ہے جس دم عرش کے آنگن کا چاند
چاندنی سے بھر لیا کرتا ہے دامن آئینہ
آئی ہے سوغات میں عرشِ معظم سے بہار
بن گیا جب سر بسر طیبہ کا گلشن آئینہ
دیکھنے احسانؔ آتے ہیں فرشتے بھی مجھے
نور حق کا ہوگیا ہے میرا تن من آئینہ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

محمدؐ حبیبِ خدا کی محبت کرم خاص مجھ پر یہ فرما رہی ہے

کبھی درد اٹھتا چلا جا رہا ہے کبھی ٹیس بڑھتی چلی جا رہی ہے

ادھر عاشقانِ نبی کی جماعت مدینے کی جانب بڑھی جا رہی ہے

ادھر ان کی تعظیم کو رب کی رحمت مدینے کی جانب چلی آ رہی ہے

جو اہل نظر عاشق مصطفیٰ ہیں جہاں نقش پائے نبی دیکھتے ہیں

عقیدت سے ان کی جبینِ محبت وہیں بہر سجدہ جھکی جا رہی ہے

جو دروازے پر آپ کے آ رہے ہیں مرادوں سے دامن بھرے جا رہے ہیں

وہ نام نبیؐ سے شفا پا رہے ہیں ضرورت دوا کی انہیں کیا رہی ہے

جسے ہے مرے مصطفیٰ کا سہارا نہیں اس کی کشتی کو خطرہ کسی کا

بفضل الٰہی بصد خیر و خوبی کنارے کنارے چلی جا رہی ہے

وہ جن کا محمدؐ ہے اسم گرامی ہے بعد از خدا جو بڑی سب سے ہستی

یہی ہے وہ ہستی مرے وقت مشکل جو میری مدد آ کے فرما رہی ہے

حجاب دوئی اپنے دل سے ہٹا لے نبیؐ کی محبت میں خود کو مٹا لے

فنا ہو کے پھر تو بقا کا مزا لے یہ حالت مری مجھ کو سمجھا رہی ہے

بڑی راس آتی ہے تدبیر ان کی کہ ہے جن کی آنکھوں میں تصویر ان کی

ہے کیا خوب تابندہ تقدیر ان کی جنہیں ان کی صورت نظر آ رہی ہے

میں ہوں نعت گو ہے یہ پہچان میری ازل ہی سے عادت ہے احسانؔ مری

یہی روح میری یہی جسم میرا یہی ہے وہ دولت جو کام آ رہی ہے

Marfat.com

نعت شریف

یہ مانتے ہیں کہ جو کچھ دیا خدا نے دیا
مگر خدا تو ہمیں پیارے مصطفیٰ نے دیا

خدائے پاک تو ہے لا شریک الاھو
یہ درس ہم کو شہنشاہِ دوسراؐ نے دیا

قدم قدم پہ ہیں جلوے نظر نظر کے لئے
یہ راز راہِ حقیقت کے رہنما نے دیا

جو مانگنے سے نہ ملتا، دیا ہے بے مانگے
گدائے راہ کو وہ جذبۂ سخا نے دیا

کبھی جو ہجر محمدؐ میں دل ہوا بیتاب
شعور صبر کا اللہ کی رضا نے دیا

میں سلطنت میں جب آیا ہوں آگہی کے لئے
جمال ذات مجھے صدرِ انبیاء نے دیا

مری مجال ہے کیا نعت کہہ سکوں احسانؔ
یہ فکر و فن مجھے محبوبِ کبریا نے دیا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

مجھے حضور کا جس دم خیال آتا ہے
تو دل میں جذبۂ شوق وصال آتا ہے
جو محو ہوتا ہوں سرکار کے تصور میں
نظر کے سامنے ان کا جمال آتا ہے
دکھائی دیتا ہے ہر سو حضورؐ کا جلوہ
جب ان کی دید کا دل میں خیال آتا ہے
زوال ہوتا ہے احساس نا امیدی کا
نظر جب آپ کا حسنِ کمال آتا ہے
جواب جس کا ہے دیدارِ سرورِ عالم
مرے لبوں پہ وہ اکثر سوال آتا ہے
جسے بغاوت سرکارِ کائنات کہیں
اسی کمال کو اکثر زوال آتا ہے
غرور و کبر تو احسانؔ کچھ کمال نہیں
غرور مند کا آخر زوال آتا ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

مُکرّم مُکرم حضورِ مُکرّم
معظم معظم حبیبِ معظم

مقدم مقدم ہیں نور مقدم
مؤخر مؤخر رسولِ دو عالم

وہ اک نور پیکر وہ روحِ منور
مری جاں، مری جاں ہیں وہ جانِ عالم

وہ صدرِ رسولاں، وہ نبیوں کے سلطاں
وہ مختارِ دوراں، شہنشاہ اعظم

نہ کیوں ان کے در کا ہو سورج بھکاری
درخشاں درخشاں ہیں وہ صبح عالم

وہ راہی بھی، رہبر بھی، منزل بھی غم کی
کرم ہیں کرم ہیں بہر طور اکرم

مرے دل کے اندر نہ کیوں ہو اجالا
درخشاں ہے آنکھوں میں نورِ مجسم

میں دنیا کی زحمت میں گھبراؤں کیوں کر
مرے دم کی ساتھی ہے رحمت بہر دم

وہ احساں بھیجیں گے رحمت کا لشکر
وہ امت کے حالِ زبوں کے ہیں محرم

Marfat.com

نعت شریف

شاہِ زمیں بھی آپؐ ہیں، شاہِ زماں بھی آپؐ
شاہِ مکاں بھی آپؐ، شہہِ لامکاں بھی آپؐ

پھیلا ہوا ہے نور زمانے میں آپ کا
قمرالزماں بھی آپؐ ہیں، شمس الزماں بھی آپؐ

آ کر دیا ہے سب کو سبق لاالہ کا
توحید کا خدائے جہاں کی نشاں بھی آپ

قرآن بھی ہیں دین بھی ایمان بھی حضور
روحِ یقیں بھی آپؐ ہیں، جانِ جہاں بھی آپؐ

سکہ رواں دواں ہے دو عالم میں آپؐ کا
سلطاں یہاں بھی آپؐ ہیں سلطاں وہاں بھی آپؐ

اللہ رے یہ عظمتِ سرکار کائنات
سرتاج انبیاء بھی، شہہِ مرسلاں بھی آپؐ

انسانیت کی نبض ہے ہاتھوں میں آپؐ کے
حکمت بھی آپؐ اور حکیم زماں بھی آپؐ

احسان کیوں نہ بزمِ دو عالم ہو فیض یاب
امواجِ آگہی بھی ہیں، بحرِ رواں بھی آپؐ

Marfat.com

نعت شریف

مصطفیٰ نے کی ہے جس دم رہبروں کی رہبری
ہوگئی ہے افضل واعلیٰ پہ حاصل برتری
آپؐ ہیں سب انبیائے مرسلیں کے تاجور
آپؐ کو پیغمبروں کی رب نے دی ہے سروری
آپؐ جیسا حسن میں یکتا حسیں کوئی نہیں
کون ہے آ کر کرے گا آپ کی جو ہمسری
تختِ شاہی آپ کا ہے ایک ٹوٹا بوریا
یہ فقیری میں انوکھی شان کی ہے سروری
کو رہے جن کی نظر وہ آپؐ کو دیکھیں گے کیا؟
گوہرِ تاباں کی قیمت جانتا ہے جوہری
تاجپوشی کرکے سلطان جہاں کی عرش پر
بخش دی ہے خالقِ اکبر نے شانِ اکبری
بند آنکھیں کرکے طیبہ میں پہنچ جاتا ہوں میں
اس طریقے میں نہیں احسانؔ کچھ دردِ سری

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

یہی ہے آرزو اپنی مدینے میں اگر جاتے
دوگانہ عشق کا پڑھنے درِ محبوب پر جاتے
اگر احساس کچھ ہوتا ہمیں اپنے گناہوں کا
ندامت کے پسینے سے یہ چشم و دل نکھر جاتے
اشارہ رحمت اللعالمیں کا کچھ جو ہو جاتا
ہمارے کام جو بگڑے ہوئے ہیں سب سنور جاتے
اگر حق الیقیں کا اک صحیفہ مجھ کو مل جاتا
مرے اوراقِ ایماں سارے عالم میں بکھر جاتے
اگر شفقت نبیؐ کی رہبری فرمانے آجاتی
تو دیوانے غموں کی رہگزاروں سے گزر جاتے
اگر کچھ ہوش ہوتا جذب ومستی کے زمانے میں
تو ہم سرکارِ دوراں کے علاقے میں ٹھہر جاتے
غلاموں میں اگر احسانؔ کا بھی نام لکھ دیتے
حضور احسانؔ عاجز پر بڑا احسان کر جاتے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

جو گزرے مصطفیٰؐ کے عشق میں مجھ پر گزرنے دو
بچانے کی نہ سوچو چارہ سازو مجھ کو مرنے دو

مری جاں مصطفیٰؐ کے عشق میں جائے چلی جائے
تڑپنے دو مری ہستی کا شیرزاہ بکھرنے دو

نہ کھاؤ ترس میرے دوستو اس میری حالت پر
بگڑتی ہے بگڑنے دو سنورتی ہے سنورنے دو

یہ میری ڈوبتی نبضیں نہ دیکھو اے مسیحاؤ
اگر جیتا ہوں جینے دو اگر مرتا ہوں مرنے دو

مجھے اب چھوڑ دو للّٰہ میرے حال پر یارو
نبیؐ کے عشق میں مجھ کو فنا کے گھاٹ اترنے دو

خدارا مجھ کو پہچانو، میں شیدائے محمدؐ ہوں
مجھے بھی گنبدِ خضرا کے سائے میں ٹھہرنے دو

یہ احسانؔ حزیں بھی آگیا ہے آپؐ کے در پر
خدارا اس کو بھی اب نور کا دیدار کرنے دو

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

ہم نشینوں مجھے معلوم نہیں کیا ہوں میں
ہاں مگر سیدِ کونین کا شیدا ہوں میں
درحقیقت ہے جنوں عشقِ نبیؐ کا مجھ کو
دہر والوں کی نگاہوں میں تماشا ہوں میں
وہ ہے اللہ کا محبوب، جہاں کا مطلوب
جس کے جلوؤں کی تمنا میں تڑپتا ہوں میں
جس میں آتا ہے نظر عکس رخِ شاہِ امم
اب وہ آئینہ تہذیب تمنا ہوں میں
تازگی روح کو اور دل کو سکوں ملتا ہے
آپ کی یاد میں جس وقت تڑپتا ہوں میں
شدت دردِ جدائی میں یہ حالت ہے مری
یا محمدؐ نہ تو جیتا ہوں نہ مرتا ہوں میں
باخبر ہیں میرے حالات سے مرے سرکار
کوئی کیا جانے کہ میں کون ہوں کیسا ہوں میں
شافعِ حشر مرے حامی وناصر ہوں گے
غم نہیں ہے جو گناہ گاروں میں یکتا ہوں میں
مجھ کو دوزخ کا سر حشر کوئی خوف نہیں
خود ہی احسان بچالیں گے وہ جن کا ہوں میں

Marfat.com

نعت شریف

نبیؐ کے ہجر میں خود مر گیا ہوں
مگر مردوں کو زندہ کر گیا ہوں
زیارت کی تمنا دل میں لے کر
میں سوئے گنبدِ خضرا گیا ہوں
مدینے سے جب آیا ہے بلاوا
حضوری میں بچشمِ تر گیا ہوں
میں اڑ کر جذبۂ حُبِّ نبیؐ میں
مدینے کی طرف بے پر گیا ہوں
ہوا ہے یہ بھی طیبہ کے سفر میں
میں اپنے آپ سے بھی ڈر گیا ہوں
محمدؐ کی تجلی دیکھنے کو
میں منظر سے پسِ منظر گیا ہوں
گلوں کا طشت لے کر دل میں احسانؔ
مزارِ سرورِ دیں پر گیا ہوں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

اگر محبوب حق کا سامنا اک بار ہوجائے
تو ہر شے جلوہ بن جائے مجھے دیدار ہوجائے

دل و جاں بیچنے بازارِ آقا میں اگر جاؤں
خریدار آپ ہوں سودا سرِ بازار ہوجائے

جو پڑ جائے کبھی نورِ رسالت کی جھلک اس پر
تو میرا خانۂ دل سربسر انوار ہوجائے

مری تقدیر کے حرفوں پہ سورج بھی نچھاور ہوں
اگر مجھ پر نگاہِ سیّد ابرار ہوجائے

میں ایسی موت بھی منظور کرلوں گا تہہ دل سے
اگر مرنے سے پہلے آپ کا دیدار ہوجائے

محمدؐ سے اگر میں بھی اذاں توحید کی سن لوں
مری سوئی ہوئی تقدیر بھی بیدار ہوجائے

حقیقت میں وہی احسانؔ عاشق ہے محمدؐ کا
کہ راہِ عشق میں سر دے کے جو سردار ہوجائے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

نبیؐ کے عشق میں جو شخص ہو جاتا ہے دیوانہ
تو اس کا دل مرے آقا کا بن جاتا ہے کاشانہ

نوازا ہے ازل ہی سے خدا نے ان کو عظمت سے
ہر اک انداز بچپن ہی سے ہے ان کا بزرگانہ

نچھاور کردو اس کی آنکھ پر کونین کی آنکھیں
کہ جس کی آنکھ دیکھے ان کا جلوہ بے حجابانہ

سلام اُس دل پہ آئیں والیِ عرشِ معلّٰی کے
چراغِ عشق آقاؐ کا جو دل بن جائے پروانہ

وہ جب بھی چاہتے ہیں ان کا جلوہ دیکھ لیتے ہیں
حبیبِ حق کا جن کے محورِ دل میں ہے کاشانہ

جہاں منگتوں کی صورت بھیک لینے آتے ہیں سلطان
مدینے والے داتا کا ہے وہ دربار شاہانہ

جو گم ہو جائیں نظریں سرورِ عالم کے جلووں میں
یقیناً مرجعۂ انوار ہو دل کا ہر اک خانہ

غلام احسان ہے ان کا وہ ہیں احسانؔ کے آقاؐ
تو وہ کیونکر نہ ہو سرکار کے جلووں کا دیوانہ

Marfat.com

نعت شریف

یہ حسرت تھی کہ پائے مصطفیٰ کی خاک ہوجاتا
مری اس خاک کا پھر ذرہ ذرہ پاک ہوجاتا
مجھے عشق محمدؐ سے یہ وحشت کاش مل جاتی
پرنچے اڑتے داماں کے گریباں چاک ہوجاتا
زیارت آپ کی مجھ کو جو خوابوں ہی میں ہوجاتی
غم وآلام فرقت کا تو قصہ پاک ہوجاتا
عیاں ہوتی محبت مصطفیٰ کی میرے چہرے سے
اگر آنکھوں کا دامن اشک سے نمناک ہوجاتا
اچٹتی سی نظر سرکارؐ کی مجھ پر جو پڑجاتی
تو نورِ پاک میں تبدیل رنگِ خاک ہوجاتا
خدا بھی اس کا ہوجاتا خدائی اس کی ہوجاتی
اگر بندہ غلام سیّد لولاک ہوجاتا
اگر تیروں کی بارش میں نہ ہوتے محسنِ عالم
یقیں ہے دفعتاً احسانؔ کا دل چاک ہوجاتا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

دو عالم کے فرماں روا ہیں محمدؐ
شہنشاہِ ارض و سما ہیں محمدؐ

خداوندِ قدوس جن پر نچھاور
وہ محبوبِ رب العلیٰ ہیں محمدؐ

رہوں گا میں ثابت قدم راہِ دیں میں
مرے ہمدم و رہنما ہیں محمدؐ

جو بے مانگے سب کو دیئے جارہے ہیں
جہاں میں وہ دستِ سخا ہیں محمدؐ

سمندر کا ساحل مجھے کیوں نہ ڈھونڈے
کہ طوفان میں ناخدا ہیں محمدؐ

خدا کی زباں پر ہیں اوصاف جن کے
وہ قرآنِ حرفِ ثنا ہیں محمدؐ

اندھیروں پہ چھائے ہیں جن کے اجالے
وہ احسانؔ بدرالدجیٰ ہیں محمدؐ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

بڑے صاحبِ عزو شان ہیں محمدؐ
شہنشاہِ کون ومکاں ہیں محمدؐ

کوئی ہم سے اب کاش یہ راز پوچھے
کدھر ہیں محمدؐ کہاں ہیں محمدؐ

کہیں ڈھونڈنے کے لئے کیوں میں جاؤں
مرے دل میں رونق فشاں ہیں محمدؐ

یہ ہم جانتے ہیں، ہمیں یہ خبر ہے
جدھر ہیں محمدؐ، جہاں ہیں محمدؐ

کبھی جلوہ گر ہیں وہ فرشِ زمیں پر
کبھی برسرِ آسماں ہیں محمدؐ

مجھے حادثاتِ جہاں کا نہیں غم
مرے مشفق و مہرباں ہیں محمدؐ

حکومت ہے احسانؔ عالم میں جن کی
وہ شاہِ زمین و زماں ہیں محمدؐ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

طبیعت ہے نہایت ہی کریمانہ محمدؐ کی
کہ سیرت ہے بہر صورت محبانہ محمدؐ کی

جو ان کی جاں کے دشمن ہیں انہیں کے کام آتے ہیں
یہ ہے عادت زمانے سے جداگانہ محمدؐ کی

یتیموں بیواؤں کی مدد فرمائی ہے اکثر
کہ عادت ہے بہر عنوان حلیمانہ محمدؐ کی

ہیں جس میں جابجا پیوند وہ کرتہ بدن پر ہے
شہنشاہی میں حالت ہے فقیرانہ محمدؐ کی

یہ فرزانے اسے رستہ بتانے سے گریزاں ہیں
گلی کو پوچھتا پھرتا ہے دیوانہ محمدؐ کی

گئے ہیں فرش کے سلطان جس دم عرشِ اعظم پر
خدا نے خود تواضع کی ہے شاہانہ محمدؐ کی

میں اے احسانؔ نعت مصطفیؐ روزانہ کہتا ہوں
زیارت مجھ کو ہوجاتی ہے روزانہ محمدؐ کی

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

سحر کی نوری فضا میں ہر سو صدا یہ چکر لگا رہی ہے
کہ آج سردارِ انبیاء کی جہاں میں تشریف آ رہی ہے
گلاب حق کے مہک رہے ہیں خوشی میں طائر چہک رہے ہیں
نکھار گلشن پہ آ رہا ہے کلی کلی مسکرا رہی ہے
یہ کون ہستی ہے جلوہ افگن یہ کس حسیں کی جبیں ہے روشن
یہ کونسا چاند جلوہ زا ہے یہ چاندنی کس کی چھا رہی ہے
فضا چمن کی ہے مہکی مہکی کہیں ہے کوئل کہیں ہے قمری
نبیؐ کی آمد کا نغمۂ نو خوشی میں ہر ایک گا رہی ہے
ملک بھی جنات بھی بشر بھی سب اپنی آنکھیں بچھا رہے ہیں
جھلک نبی کے جمالِ حق کی جدھر جدھر سے بھی جا رہی ہے
ـکون جس سے ہوا ہے رخصت فراقِ سرکارِ دو جہاں میں
وہ یاد ہے شاہِ دو جہاں کی لہو کے آنسو رلا رہی ہے
کبھی تصور میں اک جھلک سی حضورؐ کی جو دکھائی دی تھی
ابھی تک احسانؔ چشم و دل میں وہ نور بن کر سما رہی ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

مبارک ہو محمدؐ مصطفیٰؐ تشریف لے آئے
اندھیرا مٹ گیا نورالہدیٰ تشریف لے آئے

بڑی مدت سے دنیا منتظر تھی جن کے آنے کی
خوشا قسمت وہ شاہِ انبیاء تشریف لے آئے

لرز اٹھیں نہ کیوں تاریک سائے کفر و باطل کے
کہ اب شمس الضحیٰ، بدرالدجیٰ تشریف لے آئے

یہ کیوں تقسیم ہو اب خیر کی خیرات دنیا میں
کہ وہ خیرالامم، خیرالوریٰ تشریف لے آئے

جو ہیں رحمت کا دریا سوکھتے مضموم کھیتوں کو
جہاں میں وہ بہارِ دوسرا تشریف لے آئے

حقیقت میں وہی مظہر ہیں نور کبریائی کے
پہن کر جو لباس ایمان کا تشریف لے آئے

دو عالم کے لئے رحمت بنایا جن کو خالق نے
مبارک وہ نبی الانبیاء تشریف لے آئے

شرارت کے شجر کی ٹہنیوں کو کاٹنے والے
زہے قسمت وہ مقراضِ صفا تشریف لے آئے

دل بیتاب کے اندر رواں رہتا ہے جو احساںؔ
مرے اس درد کی شافی دوا تشریف لے آئے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

نرالی شان لے کر جب مرا شوکت مآب آیا
جہان کفر میں دین نبیؐ کا انقلاب آیا

جہاں کا ذرہ ذرہ ہوگیا رخشندہ رخشندہ
شبِ تاریک میں توحید کا جب ماہتاب آیا

درختوں نے قبائے سبز پہنی جب نبیؐ آئے
مہک اٹھیں بہاریں بزم گلشن پر شباب آیا

ہزاروں انبیاء آئے ہیں سورج اوڑھ کر لیکن
مگر روئے پیمبرؐ نہ کوئی بھی جواب آیا

اندھیرے مٹ گئے کفرو جہالت کے نگاہوں سے
جہاں میں جب نبوت کا وہ روشن آفتاب آیا

معطر کردیا اس نے مشامِ بزمِ عالم کو
عرب کے گلستاں میں دین کا جس دم گلاب آیا

نبی احسان ہے نبیوں میں اک میرا نبی ایسا
کہ جو بن کر خدا کی بولتی روشن کتاب آیا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

جہاں محفلِ مصطفیٰؐ دیکھتا ہوں
وہیں آپ کو جلوہ زا دیکھتا ہوں
انہیں عرش پر جلوہ زا دیکھتا ہوں
عجب عظمت مصطفیٰؐ دیکھتا ہوں
یہ ذوقِ عبادت جھکاتا ہوں سر کو
جہاں آپ کا نقشِ پا دیکھتا ہوں
نبیؐ کے موذن پہ ہوتا ہوں قرباں
جو روئے بلالؓ وفا دیکھتا ہوں
رسولِ مکرّم کے اک اک گدا کا
مرادوں سے دامن بھرا دیکھتا ہون
گلستانِ دیں میں نبیؐ کے کرم سے
تمنا کا غنچہ کھلا دیکھتا ہوں
اسیرِ غم عشقِ محبوب رب کو
دو عالم کے غم سے رہا دیکھتا ہوں
مدینے کی گلیوں میں احساؔن پھر کر
محمدؐ کو رونق فِزا دیکھتا ہوں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

کتاب دل میں محمدؐ کا نام لکھتا ہوں
لبوں پہ اپنے درود و سلام لکھتا ہوں

دریارِ شر میں اترتے ہیں خیر کے جلوے
میں جب حضور کو خیرالانام لکھتا ہوں

سر نیاز جھکاتے ہیں انس وجن و ملک
جو مصطفیٰ کو میں ذی احترام لکھتا ہوں

مرے قلم کو فرشتے بھی چوم لیتے ہیں
نبیؐ کو اپنے جو عالی مقام لکھتا ہوں

حقیقتاً وہ خدا کا کلام ہوتا ہے
کلامِ پاک کو جب لا کلام لکھتا ہوں

خیال آتا ہے جس دم جہاں کے آقاؐ کا
میں اپنے آپ کو ان کا غلام لکھتا ہوں

قرار آتا ہے احساںؔ قلبِ مضطر کو
میں جب حضور کو اپنا سلام لکھتا ہوں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

محبوبِ دو عالم کا ڈیرا ہے مدینے میں
اب انس وملائک کا میلہ ہے مدینے میں
آتے نہیں انساں ہی طیبہ کی زیارت کو
دن رات فرشتوں کا پھیرا ہے مدینے میں
رہتی ہے مدینے میں مخلوق خدا ہی کیا
ہر وقت خدا خود بھی رہتا ہے مدینے میں
ہر ذرہ ستارے کے مانند چمکتا ہے
کیا نور محمدؐ کا بکھرا ہے مدینے میں
وہ سبز حسیں گنبد جب مجھ کو نظر آیا
نظروں کا عجب منظر دیکھا ہے مدینے میں
ہر شخص کو دیکھا ہے مصروف عبادت میں
توحیدِ الٰہی کا چرچا ہے مدینے میں
آتا ہے تصور جب اس شمع حقیقت کا
پروانہ ہر اک اڑ کر جاتا ہے مدینے میں
جب پاک فضاؤں میں پایا نہ پتہ اس کا
احسانؔ کو ڈھونڈا تو پایا ہے مدینے میں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

نورِ خدا بھی آپ، حبیبِ خدا بھی آپ
روشن ہوا ہے جس سے جہاں وہ ضیا بھی آپ

شر کو بھی آ کے خیر سے تبدیل کردیا
خیرالامم بھی آپ ہیں خیرالورا بھی آپ

جو فلسفی کی عقل میں آیا نہ آج تک
وہ راز دار آپ ہیں، وہ ماجرا بھی آپ

جو میرے دل میں دردِ محبت ہے آپؐ کا
اس کی دوا بھی آپ ہیں اس کی شفا بھی آپ

کیوں کر نہ روز و شب میں ضیائیں ہوں آپ کی
شمس الضحیٰ بھی آپ ہیں بدرالدجیٰ بھی آپ

میری بساط کیا ہے کہوں نعت آپ کی
تخیلِ مدح آپ ہیں حرفِ ثنا بھی آپ

احسانؔ کو طلب ہے فقط آپؐ کی حضور
اس کی دعا بھی آپ ہیں اور مدعا بھی آپ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

چشمِ دل کی ضیا ہے اللہ ہُو
اک چراغِ بقا ہے اللہ ہُو
دردِ دل کی دوا ہے اللہ ہُو
ہر مرض کی شفا ہے اللہ ہُو
اس کی آنکھوں میں نورِ وحدت ہے
جس کا دل کہہ رہا ہے اللہ ہُو
وہ ہے بیگانہ سارے عالم سے
جس کے دل میں بسا ہے اللہ ہُو
وہ قلندر ولیِ کامل ہے
جس کے دل کی صدا ہے اللہ ہُو
رتجگوں کے طویل لمحوں میں
روشنی کی بنا ہے اللہ ہُو
چشمِ مرشد کے فیض سے احسانؔ
دل میں رچ بس گیا ہے اللہ ہُو

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

لکھوں وصف کیا احمد مجتبیٰ کا
خدا بھی ہے واصف مرے مصطفیٰ کا

نچھاور ہوا اس پہ حسنِ دو عالم
جو عاشق ہوا ہے حبیبِ خدا کا

فدائے نبیؐ کو خدا بخش دے گا
کھلا ہوگا در اس پہ باغ عطا کا

نکیرین پوچھیں گے جب مجھ سے آکر
تو کہہ دوں گا شیدا ہوں خیرالورا کا

نظر میں بہر سو وہ ہیں جلوہ آرا
ملا ہے صلہ یہ نبیؐ سے وفا کا

چھڑکتے ہیں رحمت وہاں مرے آقاؐ
جہاں ورد ہوتا ہے صلِ علیٰ کا

نبیؐ جتنے آئے سبھی مقتدی ہیں
حبیب خدا ہے امام انبیاء کا

یہ احسان ان کا ہی لطف وکرم ہے
ثنا گو ہوں میں سرورِ انبیاء کا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

مرکزِ مصطفیٰ مدینہ ہے
رحمتوں سے بھرا مدینہ ہے
ان کی آنکھوں میں جلوہ زا ہیں حضور
جن کے دل میں بسا مدینہ ہے
جس میں سرکار جلوہ افگن ہیں
سر بسر نورؐ کا مدینہ ہے
جس میں جلتے ہیں رحمتوں کے چراغ
ایسا رونق فزا مدینہ ہے
جس نے کھائی قسم مدینے کی
پوچھیئے اس سے کیا مدینہ ہے
جس میں احسانؔ جلوہ گر ہیں حضورؐ
وہ مرا دل ہے یا مدینہ ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

محمد مصطفیٰؐ کو وقت کا مختار کہتے ہیں
گروہِ انبیاء کا آپ کو سالار کہتے ہیں

رسولِ حق ہیں وہ برحق حقیقت کے مبلغ بھی
ہم ان کو دار پر بھی صاحبِ کردار کہتے ہیں

مہکتا ہے گلوں کا جسم ان کے نور ونگہت سے
بجا ہے ان کو جو توحید کا گلزار کہتے ہیں

انہیں کے دم سے پھیلا دین حق دنیائے باطل میں
نبی کو صدق کی تعمیر کا معمار کہتے ہیں

انہی کے نور سے روشن ہے مہرومہ کے جلوے
تعجب کیا جو ان کو مخزنِ انوار کہتے ہیں

تڑپتے دل کی تسکیں کیوں نہ ہو ان کے تبسم سے
خداوندِ دو عالم کا انہیں دلدار کہتے ہیں

پسِ مردن کھلی رہتی ہے جس کی آنکھ اے احسانؔ
اسے ہم مصطفیٰؐ کا طالبِ دیدار کہتے ہیں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

وہ چشمِ عشق سے پُر جس کا پیمانہ نہیں ہوتا
کبھی سردار دو عالم کا دیوانہ نہیں ہوتا

نہیں آتا جو اڑ کر جان دینے شمع بطحا پر
پرو بازو تو رکھتا ہے وہ پروانہ نہیں ہوتا

نہیں ہوتی ہے نسبت جس کو حاصل سرورِ دیں سے
کبھی اس پر ظہور ان کا کریمانہ نہیں ہوتا

جو محبوبِ خدا کے عشق میں سرشار رہتا ہے
بڑا فرزانہ ہوتا ہے وہ دیوانہ نہیں ہوتا

محبت جلوہ گر ہوتی ہے جس دل میں محمدؐ کی
خدا خانہ وہ ہوتا ہے صنم خانہ نہیں ہوتا

جھلک ہوتی ہے جس میں نورِ سرکارِ دوعالم کی
وہ دل شہر نبیؐ ہوتا ہے ویرانہ نہیں ہوتا

حقیقت میں وہ دل احسانؔ اک بیکار پتھر ہے
رسولِ ہاشمی کا جس میں کاشانہ نہیں ہوتا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

مجھ سا واصف لکھے وصف کیا آپؐ کا
خود خدا بھی ہے مدحت سرا آپؐ کا
ذرہ ذرہ جہاں کا درخشاں ہوا
نور جس دم ہوا جلوہ زا آپؐ کا
رحمتِ کبریا سایہ افگن ہوئی
ذکر محفل میں جس دم ہوا آپؐ کا
بت پرستی گئی حق پرستی بڑھی
مل گیا آپ کو مدعا آپؐ کا
آسرے کی کسی کے ہو کیوں آرزو
آسرا جب مجھے مل گیا آپؐ کا
مجھ کو دنیا کے سلطان سے کیا غرض
صرف خادم ہوں میں آپؐ کا آپؐ کا
چشمِ رحمت ہو احسانؔ پر بھی حضور
یہ بھی خادم ہے اک باوفا آپؐ کا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

باوضو خیرالامم ۔ خیرالورا کی بات کر
پہلے پڑھ صلِ علیٰ پھر مصطفیٰ کی بات کر
نور ایماں دل میں ہے تو رہروِ شہر نجات
شوق سے ہر گام پر نور الھدیٰ کی بات کر
جس کے جلوؤں سے اندھیروں میں اجالا ہوگیا
اس عرب کے ماہتابِ جلوہ زا کی بات کر
چاند سورج کا جگر جس سے منور ہوگیا
اس سحر کے نور اس شمس الضحیٰ کی بات کر
دشمنِ جاں کو بہر عنوانِ بخشی ہے اماں
سرورِ عالم کے اس لطف وعطا کی بات کر
جس سے روشن ہوگیا تھا فاصلہ قوسین کا
اس چراغِ عظمتِ بے انتہا کی بات کر
خانہ دل جس سے روشن ہوگیا احساں کا
اس رسالت کے چراغِ پرضیا کی بات کر

☆☆☆☆☆

Marfat.com

Marfat.com

حضرت الحاج پیر طریقت

حافظ صوفی احسان الحق احسان

قریشی سہارنپوری

8283

المدینہ دارالاشاعت
پرنٹرز
یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
042-7312801-7320682

Marfat.com